MON.28.Oct.2024
VOLUME:19 NO: 275
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز پیر 28/ اکتوبر 2024
جلد:19 شمارہ: 275
22/ ربیع الثانی 1446ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

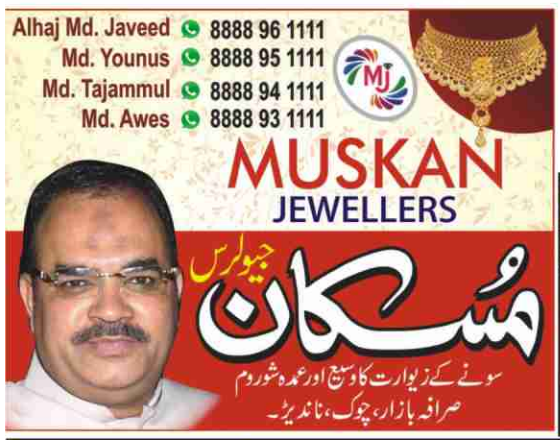

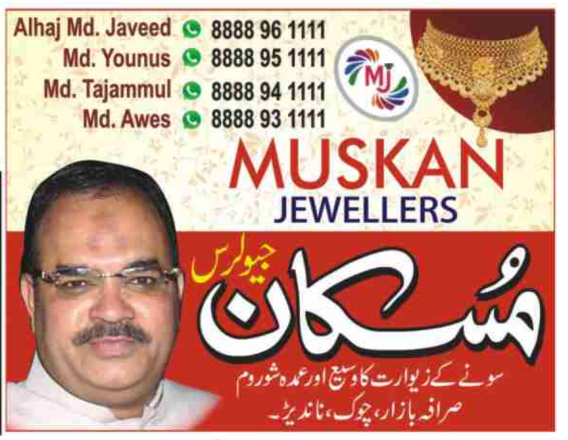

ممبئی کے باندرہ ٹرمینس پر بے قابو ہوئی بھیڑ
بھگدڑ میں 9 مسافر زخمی، 2 کی حالت نازک

ممبئی: 27/ اکتوبر (ایجنسیز) ممبئی کے باندرہ ٹرمینس پر ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات بھگدڑ مچ گئی۔ اس بھگدڑ میں 9 مسافر کے زخمی ہونے کی خبر ہے جس میں 2 کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے۔ یہ واقعہ دیر رات 2 سے 3 بجے کا بتایا جاتا ہے۔ ممبئی سے گورکھپور جانے والی ٹرین جب پلیٹ فارم پر پہنچی تو وہاں پر لوگوں کی کافی بھیڑ تھی۔ پولیس بھی اس بھیڑ کو قابو کرنے میں ناکام رہی۔ لوگ ٹرین میں چڑھنے کی جلد بازی کرنے لگے، جس سے کچھ گر پڑے اور پھر بھگدڑ مچ گئی۔ اس حادثہ میں زخمی ہوئے لوگوں کو علاج کے لیے بھابھا اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ یہ حادثہ باندرہ ٹرمینس کے پلیٹ فارم نمبر-1 پر پیش آیا۔ ٹرین نمبر 22921، باندرہ گورکھپور ایکسپریس ٹرین کے نکلنے کا وقت صبح 10.5 بجے تھا، لیکن ٹرین پلیٹ فارم پر 55.2 بجے آ کر لگ گئی۔ ایسے میں مسافر جلدی سے ٹرین میں چڑھنے کی کوشش کرنے لگے اور اسی وجہ سے بھگدڑ مچ گئی۔ ابھی تہوار کا موسم چل رہا ہے اور دیوالی آنے والی ہے ایسے میں ریلوے اسٹیشنوں پر لوگوں کی بھیڑ ہونا عام سی بات ہے۔ بھیڑ کے سبب ہمیشہ اس طرح کے واقعات کا خدشہ بنا رہتا ہے۔ واضح ہو کہ ممبئی میں کام کرنے والے لوگ بڑی تعداد میں دیوالی کے موقع پر اپنے گھر آتے ہیں۔ ان میں زیادہ تر لوگ اتر پردیش اور بہار کے باشندے ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے گورکھپور کی ٹرین میں چڑھنے کے لیے لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی تھی جو بے قابو ہو گئی اور بھگدڑ مچ گئی جس میں کئی لوگ زخمی ہو گئے۔

اتراکھنڈ: قدرتی آفت میں 82 اموات
122 بے گھر اور 2953 مکانات کو ہوا نقصان، رپورٹ جاری

دہرادون: 27/ اکتوبر (ایجنسیز) اتراکھنڈ میں مانسون نے ایک بار پھر قہر برپایا ہے۔ اس قدرتی آفت میں کئی درد بھری کہانیاں بھی سامنے آئی ہیں۔ کسی ماں کا جوان بیٹا گزر گیا تو کسی معصوم بچے کے سر سے والدین کا سایہ ہمیشہ کے لیے اٹھ گیا۔ الموڑا ضلع میں 7 دن بعد ہی ایک نوشادی شدہ بیوہ ہو گئی۔ اس تباہی کے سلسلے میں قدرتی آفات کی ایک رپورٹ جاری ہوئی ہے۔ اس کے مطابق اس مرتبہ 82 لوگوں کی موت ہوئی ہے جبکہ 28 لوگ اب بھی لاپتہ ہیں۔ وہیں 122 لوگ بے گھر ہو گئے ہیں۔ 20 سے 25 جون کے درمیان اتراکھنڈ میں مانسون کی آمد ہوئی تھی۔ پتھوڑا گڑھ سے لے کر اُدھم سنگھ نگر و دہرہ دون سے لے کر رودر پریاگ تک بارش و سیلاب نے جم کر تباہی مچائی۔ ریاستی ایمرجنسی آپریشن سنٹر نے اس مانسون کی قدرتی آفات رپورٹ جاری کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ باگیشور کو چھوڑ کر باقی سبھی ضلع میں جانی نقصان ہوا ہے۔ رودر پریاگ میں سب سے زیادہ 28 اموات ہوئی۔ اس کے علاوہ اُدھم سنگھ نگر میں 10۔ نینی تال، چمولی و چمپاوت ضلع میں 8-8، دہرہ دون میں 7، ٹہری میں 6، پتھوڑا گڑھ میں 4، الموڑا، ہریدوار، پوڑی گڑھوال میں 3-3، اُترکاشی میں 2 لوگوں کی جانیں تلف ہوئی ہیں۔ اس دوران 37 لوگوں کے زخمی ہونے کو ریکارڈ کیا گیا ہے۔ وہیں اس قدرتی آفت میں چھوٹے بڑے 2953 جانور موت کی آغوش میں چلے گئے۔ رپورٹ کے مطابق اس آفت میں 2953 گھروں کو نقصان پہنچا جس میں الموڑا میں 407، باگیشور میں 256، چمولی میں 16، چمپاوت میں 1069، دہرہ دون میں 161، ہری دوار میں 4، نینی تال میں 70، پوڑی میں 75، پتھوڑا گڑھ میں 404، رودر پریاگ میں 147، ٹہری میں 42، اودھم سنگھ نگر میں 29 اور اُترکاشی میں 273 گھر شامل ہیں۔

سلمان خان کو بشنوئی سماج سے معافی مانگ لینی چاہیئے: راکیش ٹکیت

پریاگ راج (یوپی) (پی ٹی آئی) بالی ووڈ اداکار سلمان خان کو لارنس بشنوئی گینگ کی دھمکی کی خبروں کے بیچ بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) قائد راکیش ٹکیت نے اتوار کے دن کہا کہ اداکار کو بشنوئی سماج سے معافی مانگ لینی چاہیئے، کیونکہ اگر کوئی جھگڑا معافی مانگنے سے ختم ہو جاتا ہے تو اس میں کوئی برائی نہیں۔ ٹکیت کسانوں کی مہاپنچایت میں شرکت کے لئے یہاں آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے جیل میں بند لارنس بشنوئی کے تعلق سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں یہ بات کہی۔ کسان قائد نے کہا کہ اگر کوئی جھگڑا بشنوئی برادری سے معافی مانگ لینے سے ختم ہو جاتا ہے تو اس میں کیا غلط ہے؟۔ دانستہ یا غیر دانستہ طور پر کوئی غلطی ہوئی ہے تو معافی مانگنے میں

سلمان کا کیا جاتا ہے؟۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ کسانوں کو مفت برقی دینے کا وعدہ کرنے والی حکومتِ اتر پردیش نے کھیتوں میں میٹر لگانا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میٹر لگانا ہی ہے تو بی جے پی کو 2027ء کے یو پی اسمبلی الیکشن کے منشور میں اس کا ذکر کر دینا چاہیئے۔ دھان کی قیمت پر انہوں نے کہا کہ جونپور، مرزاپور اور بلیا میں 1200 روپے فی کنٹل دھان خریدا جا رہا ہے۔ مکئی کا بھی یہی معاملہ ہے۔ بہار میں کسانوں نے کم دام پر فصل بیچ کر ایک لاکھ کروڑ روپیوں کا نقصان اٹھایا۔ ساری ریاستوں میں یہی صورتحال ہے۔ لوگوں کو بندھوا مزدور بنانے کی بہت بڑی سازش حکومت کی طرف سے ہو رہی ہے۔ حکومت ملک کو ورکرس کا ملک بنانا چاہتی ہے کیونکہ صنعتوں میں ورکرس کی شدید غلط ہے۔ اگنی ویر اسکیم کے تعلق سے ٹکیت نے دعویٰ کیا کہ اس کے تحت بھرتی ہونے والے سیکوریٹی گارڈس بن جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص بزنس گروپ کو 25 ہزار سیکوریٹی گارڈس کی ضرورت ہے۔

لکھنؤ میں حراست کے دوران نوجوان کے
موت پر اکھلیش یادو نے سوال اٹھایا

لکھنؤ: 27/ اکتوبر (ایجنسیز) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے چنہٹ تھانے میں ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ جس پر متوفی کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ تھانہ میں حراست کے دوران زد و کوب کئے جانے سے اس کی موت ہوئی ہے۔ اس معاملہ کے رونما ہونے کے بعد یوپی پولیس بھی سوال کے گھیرے میں ہے۔ اسی بیچ پولیس کی حراست کے دوران موت کے متعلق ایک بیان آیا ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ ''یہ مان لینا چاہئے کہ تھانہ ٹارچر سینٹر بن گئے ہیں۔ تھانے میں عام پبلک اپنی شکایت اور پریشانی لے کر آتی ہے، پولیس سن نہیں رہی۔'' اکھلیش یادو نے حکومت سے سوال پوچھتے ہوئے کہا کہ ''کسٹوڈیل دیتھ میں یوپی سب سے اوپر جا رہا ہے۔ حکومت زیرو ٹالرنس کی بات کر رہی ہے۔ پہلے امن گوتم اور آج اتوار کو ایک اور موت۔ اگر راجدھانی میں اس طرح کے حادثات رونما ہو رہے ہیں تو پورے یوپی میں اس طرح کے کئی حادثے دیکھنے کو مل جائیں گے۔ یہ حکومت پولیس کے ذریعہ حکومت چلانا چاہتی ہے۔ پریوار کو انصاف ملے، پریوار کے مطالبات کو ماننا چاہئے اور مالی اعانت کرنی چاہئے۔'' اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے ایس پی صدر نے کہا کہ ''تھانے میں ہر طرح کے مظالم ہو رہے ہیں۔ پیسوں کا ظلم، زبان سے توہین کا ظلم۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کا نام مقدمات میں نہیں ہے، اس کے باوجود بھی انہیں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ کم از کم حکومت کو 'کسٹوڈیل ڈیتھ' میں حساس ہونا چاہئے۔ آج سے کچھ سال قبل لکھنؤ میں ہی وویک تیواری کے قتل کا معاملہ سامنے آیا تھا۔'' دراصل لکھنؤ کے چنہٹ تھانے میں ایک نواجون کی حراست کے دوران موت کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ نوجوان کی پہچان موہت پانڈے کو طور پر ہوئی ہے۔ حراست میں موت کی وجہ سے اہل خانہ میں کافی غم و غصہ ہے۔ جمعہ کو بچوں کے درمیان ہوئے جھگڑے کے بعد پولیس نے موہت پانڈے اور ان کے بھائی شوبھا رام کو حراست میں لیا تھا۔ ہفتہ کو عدالت لے جانے کے دوران موہت کی طبیعت اچانک بگڑ گئی، جس کے بعد اسے لوہیا اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کی موت ہو گئی۔ اہل خانہ نے پولیس پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ، پولیس نے تھانے میں موہت کے ساتھ مار پیٹ کی، جس بنا پر لاک اپ میں ہی اس کی موت ہو گئی۔ اہل خانہ جب ہفتہ کو تھانہ پہنچے تو انہیں موہت سے نہیں ملنے دیا گیا۔ بعد میں متوفی کے اہل خانہ کو اطلاع دی گئی کہ موہت کو لوہیا اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس حادثہ کے بعد متوفی کی ماں تپیشوری دیوی کی شکایت پر تھانہ انچارج اشونی کمار چترویدی، ان کے ساتھی پولیس اہلکار اور آدیش کے چاچا (جو ایک لیڈر ہیں) کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیق کر رہی ہے۔

این سی پی (شرد پوار) کی نئی فہرست جاری
سوارا بھاسکر کے شوہر فہد احمد کا نام شامل

ممبئی: 27/ اکتوبر (ایجنسیز) مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے لئے این سی پی۔ ایس پی نے امیدواروں کی تیسری فہرست جاری کر دی۔ تیسری فہرست میں جن اہم امیدواروں کو ٹکٹ دیا گیا ہے ان میں سے بالی ووڈ اداکارہ سوارا بھاسکر کے شوہر فہد احمد ہیں۔ جن کو پارٹی نے انوشکتی نگر سے میدان میں اتارا ہے۔ دراصل فہد پہلے ساجوادی پارٹی میں تھے، اب انہوں نے این سی پی۔ ایس پی کا دامن تھام لیا ہے۔ این سی پی۔ ایس پی میں شمولیت کے بعد فہد احمد نے کہا کہ ''میں پہلے اعلیٰ قیادت سے ملاقات کروں گا، اس کے بعد کچھ کہوں گا۔ این سی پی۔ ایس پی کی نظریات ساجوادی پارٹی کے نظریات سے مختلف نہیں ہے۔ میں شرد پوار صاحب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے اکھلیش یادو سے پوچھا اور کہا کہ ہم فہد کا نام این سی پی۔ ایس پی کے انتخابی نشان کے ساتھ اعلان کرنا چاہتے ہیں۔'' قابل ذکر ہے کہ این سی پی۔ ایس پی اب تک 76 امیدواروں کا اعلان کر چکی ہے۔ تیسری فہرست سے قبل ہفتہ کو این سی پی۔ ایس پی نے امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کی تھی۔ جس میں کل 22 امیدواروں کے نام شامل تھے۔ وہیں پہلی فہرست میں شرد پوار نے کل 45 امیدواروں کے نام کا اعلان کیا تھا۔ واضح ہو کہ مہاراشٹر میں 20 نومبر کو اسمبلی انتخاب کے لئے ووٹ ڈالا جائے گا۔ جس کی گنتی 23 نومبر کو ہوگی۔ مہاراشٹر میں اسمبلی کی کل 288 سیٹیں ہیں۔

مدھیہ پردیش میں چلتی ٹرین میں آگ بھڑک اُٹھی، متعدد مسافروں نے کود کر جان بچائی

نئی دہلی: 27/ اکتوبر (ایجنسیز) ہندوستان میں ٹرین حادثات کا سلسلہ رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے، اور حالیہ واقعے میں مدھیہ پردیش میں اتوار کو ایک چلتی ٹرین میں آگ بھڑک اٹھی۔ واقعہ کے باعث مسافروں میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا، اور متعدد مسافروں نے ٹرین سے کود کر اپنی جان بچائی۔ یہ ٹرین انڈور سے رتلام کی جانب جا رہی تھی۔ مغربی ریلوے کے مطابق حادثے میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا ہے، اور آگ پر مکمل طور پر قابو پا لیا گیا ہے۔ مغربی ریلوے کے رتلام ڈویژن کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر (سی پی آر او) کے بیان کے مطابق، آگ اتوار شام 20:5 پر ٹرین نمبر 09347 ڈاکٹر امبیڈکر نگر- رتلام ڈی ایم یو ٹرین میں بھڑک اٹھی۔ آگ کا مقام رونیجا اور ناگاؤں کے درمیان تھا۔ واقعے کے فوری بعد فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی۔ مقامی افراد اور ریلوے عملے کی مدد سے آگ پر قابو پالیا گیا۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ آگ ٹرین کے انجن میں بھڑکی جب کہ اس وقت ٹرین رونیجا اور پریتم نگر کے درمیان تھی۔ تاہم، فائر بریگیڈ کو جائے وقوعہ تک پہنچنے میں دشواری پیش آئی، جس کے بعد مقامی کسانوں نے اپنی موٹر پمپ اور پائپ کے ذریعے آگ بجھانے میں مدد فراہم کی۔ مقامی لوگوں کی فوری کارروائی کے باعث آگ کو جلد ہی قابو میں کر لیا گیا۔ آگ بجھانے کے بعد ٹرین کو رتلام لے جانے کے لئے ایک دوسرے انجن کا استعمال کیا گیا۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں کی سلامتی کو ترجیح دیتے ہوئے اس حادثے کی مکمل تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

چین کے ساتھ سب کچھ حل نہیں ہوا
فوجیوں کے پیچھے ہٹنے سے غور کرنے کا موقع ملا: ایس جے شنکر

نئی دہلی: 27/ اکتوبر (ایجنسیز) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اس بات سے انکار کیا ہے کہ حقیقی لائن آف کنٹرول (ایل اے سی) پر گشت کو لے کر چین کے ساتھ ہوئے سمجھوتے سے دونوں ممالک کے درمیان سبھی معاملے حل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوجیوں کے پیچھے ہٹنے سے اگلے قدم پر غور و فکر کرنے کا موقع ملا ہے۔ اس معاہدے کا سہرا انہوں نے فوج کے سر باندھتے ہوئے کہا ''بہت ہی غیر معمولی ※※ حالات میں کام کیا۔ ہفتہ کو پونے میں ایک تقریب میں انہوں نے کہا (فوجیوں کے پیچھے ہٹنے کا) 21 اکتوبر کو جو معاہدہ ہوا، اس کے تحت دیپ سانگ اور ڈیم چوک میں گشت کی جائے گی۔ اس سے اب ہم اگلے قدم پر غور کر سکیں گے۔ ایسا نہیں ہے کہ سب کچھ حل ہو گیا ہے لیکن فوجیوں کو پیچھے ہٹنے کا پہلا مرحلہ ہے اور ہم اس سطح تک پہنچنے میں کامیاب رہے ہیں۔'' طلبا سے بات چیت کے دوران ایک سوال کے جواب میں جے شنکر نے کہا کہ تعلقات کو عام بنانے میں ابھی وقت لگے گا۔ بھروسے کو پھر سے قائم کرنے اور ساتھ مل کر کام کرنے میں فطری طور پر وقت لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب وزیر اعظم مودی نے برکس شکھر سمّیلن کے لیے روس کے کجان میں چینی صدر شی جنگ پنگ سے ملاقات کی تھی تو یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ دونوں ممالک کے وزیر خارجہ اور قومی سلامتی کے مشیر ملیں گے اور دیکھیں گے کہ آگے کیسے بڑھا جائے۔ جے شنکر نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں ہندوستان نے اپنے بنیادی ڈھانچے میں بہت سدھار کیا ہے۔ انہوں نے آگے کہا ''آج ہم ایک دہائی پہلے کے مقابلے میں فی سال پانچ گنا زیادہ وسائل لگا رہے ہیں، جس کے نتیجے سامنے آنے لگے ہیں اور فوج کو حقیقت میں موثر ڈھنگ سے تعینات کرنے میں اہل بنا رہے ہیں۔'' قابل ذکر ہے کہ کچھ دن قبل ہندوستان اور چین کے درمیان مشرقی لداخ میں ایل اے سی کے پاس سے فوجیوں کی واپسی اور گشت کو لے کر معاہدہ ہوا تھا جو چار سال سے زیادہ وقت سے جاری تعطل کو ختم کرنے کی سمت میں ایک بڑی کامیابی ہے۔ جون 2020 میں گلوان وادی میں دونوں ممالک کے فوجیوں کے درمیان شدید مزاحمت کے بعد تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو گئی تھی۔

مہنگائی کا خطرہ برقرار، آر بی آئی گورنر کو کنٹرول کرنے کی امید

ممبئی: 27/ اکتوبر (ایجنسیز) ہندوستانی معیشت میں مسلسل اتھل پتھل جاری ہے۔ ایف آئی آئی بڑی تعداد میں ملک چھوڑ رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے گزشتہ کئی دنوں سے اسٹاک مارکیٹ میں بھی زبردست گراوٹ دیکھی جا رہی ہے۔ مہنگائی کے اعداد و شمار بھی اوپر کی طرف جا رہے ہیں۔ تاہم، آر بی آئی کے گورنر شکتی کانت داس کو یقین ہے کہ مہنگائی پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں بہت سے مسائل چل رہے ہیں جس کی وجہ سے مہنگائی کا دباؤ ہے۔ لیکن، ملک میں افراط زر اور ترقی کے درمیان ہم آہنگی ہے۔ ہندوستانی معیشت مضبوط پوزیشن میں ہے۔ رواں مالی سال کی چوتھی سہ ماہی تک مہنگائی پر قابو پالیا جائے گا۔ شکتی کانت داس کے مطابق موسم کی غیر یقینی صورتحال اور جغرافیائی سیاسی مسائل کی وجہ سے مہنگائی کا اعداد و شمار ہمارے ہدف 4 فیصد سے اوپر چلا گیا ہے۔ جنوری تا مارچ سہ ماہی کے دوران اس میں بہتری آئے گی۔ ممبئی میں منعقدہ میکرو ویک 2024 سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستانی معیشت کے استحکام اور مضبوطی نے مانیٹری پالیسی کمیٹی کو شرح سود کے علاوہ افراط زر پر توجہ مرکوز کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ کووڈ 19 کے برے اثرات کے باوجود، ہم نے پچھلے تین مالی سالوں میں اقتصادی ترقی کی شرح ٹھیک برقرار رکھی ہے۔ مالی سال 2025 میں بھی یہ تقریباً 2.7 فیصد رہنے کی امید ہے۔ آر بی آئی گورنر نے کہا کہ گھریلو مانگ بڑھ رہی ہے۔ اس کے علاوہ ملک میں مینوفیکچرنگ بھی بڑھ رہی ہے۔ ملک میں نجی سرمایہ کاری بھی بڑھ رہی ہے۔ حکومت نے سرمائے کے اخراجات کو بڑھانے اور بینکوں کی مالی صحت کو مضبوط رکھنے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ کارپوریٹ سیکٹر بھی سرمایہ کاری میں اضافہ کر کے ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔ زرعی شعبے میں ترقی کی وجہ سے دیہی علاقوں میں بھی مانگ میں اضافہ متوقع ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اور ورلڈ بینک دنیا میں پیدا ہونے والے معاشی بحران سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔

2035 تک ہندوستان کے پاس اپنا خلائی اسٹیشن ہوگا، مرکزی وزیر نے کیا اعلان

نئی دہلی: 27/ اکتوبر (ایجنسیز) مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہفتہ کو کہا ہے کہ 2035 تک ہندوستان کا اپنا خلائی اسٹیشن ہوگا۔ اس کا نام بھارتیہ آنترکش اسٹیشن ※ ہوگا۔ ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) اور بایوٹیکنالوجی شعبہ (ڈی بی ٹی) کے درمیان تاریخی معاہدہ نامہ پر دستخط کے موقع پر انہوں نے یہ اعلان کیا۔ اس خلائی اسٹیشن کا مقصد سائنسی اختراع کے نئے عہد کی شروعات کرتے ہوئے بایو ٹیکنالوجی کو خلائی ٹیکنالوجی کے ساتھ مربوط کرنا ہے۔ ایم او یو کئی اہم پہلوں کا خاکہ تیار کرتا ہے۔ اس میں ہندوستانی خلائی اسٹیشن کا قیام اور بایو3 (معاشیات، ماحولیات اور روزگار کے لیے بایوٹیکنالوجی) پالیسی شامل ہے۔ حکومت کے مطابق دونوں کے درمیان تعاون مائیکرو گریویٹی ریسرچ، اسپیس بایوٹیکنالوجی، اسپیس بایومینوفیکچرنگ، بایو ایسٹرونکس اور اسپیس بایولاجی جیسے شعبوں پر مرکوز ہوگا۔ اسے ممکن بنانے کے لیے اسرو کے چیئرمین ایس سومناتھ اور بایوٹیکنالوجی محکمہ کے سکریٹری ڈاکٹر راجیش گوکھلے کی جتیندر سنگھ نے ستائش کی۔ جتیندر سنگھ نے کہا کہ خلائی اسپیس اسٹارٹ اَپس کی تعداد میں قابل ذکر اضافہ ہوا ہے۔ تقریباً 300 اسٹارٹ اَپس اب خلائی معیشت میں تعاون دے رہے ہیں۔ اس شراکت داری سے قومی انسانی خلائی پروگرام کو فائدہ ملنے اور صحت تحقیق، جدید فارماسیوٹیکلس، بہتر کچرا مینجمنٹ، ری سائیکلنگ کے لیے بایو پر مبنی ٹیکنالوجی میں اختراع کو بڑھاوا ملنے کی امید ہے۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر سنگھ نے پہلی بار ڈی این اے ویکسین تیار کرنے میں بایوٹیکنالوجی محکمہ کے کردار کی بھی ستائش کی۔ ...

دہلی کی فضا میں گھٹن محسوس کر رہے ہیں لوگ، اے کیو آئی پہنچا 356 پر

دہلی: 27/ اکتوبر (ایجنسیز) راجدھانی دہلی میں فضائی آلودگی دن بدن بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ اتوار کو دہلی کا اے کیو آئی 356 ریکارڈ کیا گیا جو انتہائی خراب کے زمرے میں آتا ہے۔ دیوالی سے پہلے ہی زہریلی فضا میں لوگوں کو سانس لینے میں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

جم ٹرینر نے خاتون کا قتل کر کے ڈی ایم احاطہ میں گاڑ دیا
4 مہینے بعد ہوا معاملے کا انکشاف

کانپور: 27/ اکتوبر (ایجنسیز) اتر پردیش کے کانپور میں ایک جم ٹرینر کے ذریعہ خاتون کے قتل کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ خاتون کا قتل کرنے کے بعد جم ٹرینر نے اس کی لاش کو کانپور کے ضلع مجسٹریٹ کے احاطہ میں ہی گاڑ دیا تھا۔ یہ واقعہ تقریباً 4 مہینے قبل کا ہے، لیکن اس کا انکشاف اب ہوا ہے۔ جم ٹرینر نے پولیس کی سخت پوچھ تاچھ کے بعد اپنا جرم قبول کر لیا۔ نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق مجرم ٹرینر کا کہنا ہے کہ خاتون کے ساتھ اس کا تعلق تھا اور کسی تنازع کے بعد غصہ میں آ کر اس کا قتل کر دیا ※ آج تک ※ کی خبر کے مطابق کانپور میں ایک 32 سالہ خاتون گزشتہ جون مہینہ میں گرین پارک اسٹیڈیم میں جم کرنے گئی تھی اور وہاں سے وہ واپس نہیں لوٹی۔ خاتون کی پہچان ایکتا گپتا کی شکل میں ہوئی ہے۔ خاتون کے شوہر راہل گپتا نے اس سلسلے میں پولیس تھانہ میں شکایت درج کرائی تھی کہ وِمل سونی نام کے جم ٹرینر نے اس کی اہلیہ کا اغوا کر لیا ہے۔ پولیس نے معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی تھی لیکن اسے کافی دنوں تک کوئی سراغ نہیں ملا۔ پولیس کو شک ہوا کہ جب سے خاتون لاپتہ تھی، جم ٹرینر بھی غائب تھا۔ اس کے بعد پولیس لگاتار جانچ کرتی رہی اور ملزم کو پکڑ کر جب اس سے سختی سے پوچھ تاچھ کی گئی تو اس نے اپنا جرم قبول کر لیا۔ مجرم سونی نے انکشاف کیا کہ اس نے خاتون کا قتل کر کے اس کی لاش کو ڈی ایم احاطہ میں گاڑ دیا ہے۔ پولیس یہ سن کر حیران تھی کہ اتنی سیکوریٹی کے باوجود اس نے خاتون کی لاش کو ضلع مجسٹریٹ احاطہ میں کیسے گاڑ دیا۔ مجرم کے بتائے جانے کے بعد جب پولیس موقع پر پہنچی اور کھدائی شروع ہوئی تو کچھ نہیں مل رہا تھا لیکن تقریباً 4 فٹ کی کھدائی کے بعد خاتون کے کپڑے دکھائی دیے، جسے اس کے شوہر نے پہچان لیا۔ اس کے بعد پولیس نے لاش جو ہڈی کا ڈھانچہ بن چکا تھا، اسے فارینسک جانچ کے لیے بھیج دیا۔ پولیس نے بتایا کہ جم ٹرینر اور خاتون کے درمیان ریلیشن تھا اور جب لڑکے کی شادی طے ہو گئی تو خاتون نے اس کے ساتھ جھگڑا کرنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد غصہ میں آ کر لڑکے نے خاتون کے گلے پر حملہ کر دیا اور گاڑی میں ہی اس کا قتل کر دیا۔ قتل کرنے کے بعد خاتون کی لاش کو ڈی ایم کلکٹریٹ میں لا کر گاڑ دیا۔

تلنگانہ میں مسلم نوجوان کو ہجومی تشدد کا نشانہ بنایا گیا

حیدرآباد: 27/ اکتوبر (ایجنسیز) تلنگانہ کے آصف آباد ضلع کے کاغذ نگر منڈل میں ایک مسلم نوجوان کو ہجومی تشدد کا نشانہ بنایا گیا جس میں وہ شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ اس نوجوان کی شناخت مرتھنڈی گاؤں سے تعلق رکھنے والے عابد حسین کے طور پر کی گئی ہے جو ایسگاؤں موضع میں ایک غیر مسلم لڑکی کے ساتھ گھومتا ہوا پایا گیا۔ پکڑے جانے کے بعد نوجوان کو درخت سے باندھ کر اور پھر بعد ازاں سڑک پر ہجومی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اس واقعہ کی اطلاع پر پولیس وہاں پہنچی تاہم ہجوم نے پولیس پر بھی حملہ کر دیا اور پولیس کی گاڑی کو بھی نقصان پہنچایا۔

کیا شہاب الدین کے بیٹے اوسامہ آر جے ڈی میں شامل ہوں گے؟

پٹنہ: 27/ اکتوبر (ایجنسیز) سابق رکن پارلیمنٹ اور آر جے ڈی کے آنجہانی لیڈر شہاب الدین کے بیٹے اوسامہ شہاب کیا اتوار کو لالو پرساد یادو کی پارٹی میں شامل ہونے جا رہے ہیں؟ وہ اتوار کو پٹنہ میں آر جے ڈی میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ان کی والدہ حنا شہاب بھی ان کے ساتھ ہوں گی۔ بہار میں 2025 میں اسمبلی انتخابات ہیں۔ اس سے پہلے اوسامہ کی پارٹی میں شمولیت کے حوالے سے بحث شروع ہو گئی ہے اور کیا انہیں 2025 میں ٹکٹ دینے کی تیاریاں ہو رہی ہیں؟ کیا وہ 2025 میں اسمبلی الیکشن لڑیں گے؟ کیا لالو نے بڑا کھیل کھیلا ہے؟ سیاسی حلقوں میں ایسی بحثیں شروع ہو گئی ہیں۔ سیاست میں کون کب کس کے قریب آئے گا کوئی نہیں جانتا۔ لالو پرساد یادو اور آنجہانی لیڈر شہاب الدین کے تعلقات مشہور ہیں۔ حالیہ دنوں میں دونوں خاندانوں کے درمیان خاندانی اور سیاسی دونوں طرح سے کافی فاصلہ ہو گیا تھا۔ باغی رویہ اپناتے ہوئے آنجہانی رہنما شہاب الدین کی اہلیہ حنا شہاب نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بطور آزاد امیدوار حصہ لیا۔ اگرچہ وہ ہار گئیں۔ اب خبر یہ ہے کہ دونوں خاندانوں کے درمیان فاصلے کم ہو گئے ہیں۔ اتوار کو تیجسوی یادو خود پٹنہ کے 10 سرکلر روڈ پر واقع رابڑی کی رہائش گاہ پر اوسامہ شہاب کو پارٹی کی رکنیت دلا سکتے ہیں۔ اتوار کی صبح 45:10 پر پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا ہے جس سے اندازہ یہی ہوتا ہے۔ تیجسوی یادو اس سے خطاب کریں گے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آر جے ڈی پارٹی کی رکنیت ملنے کے بعد 2025 کے اسمبلی انتخابات میں اسامہ کو موقع دیتی ہے یا نہیں؟ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں دونوں خاندانوں کے درمیان کافی تناؤ تھا۔ اس بات پر زوردار چرچا تھی کہ آر جے ڈی حنا شہاب کو لوک سبھا کا ٹکٹ دے سکتی ہے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ ٹکٹ نہ ملنے پر انہوں نے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اسامہ شہاب کی پارٹی میں شمولیت کے بعد ان پر کتنی توجہ دی جاتی ہے۔

نسیم ناگپوری کی شاعری میری نظر میں

تبصرہ نگار ارشاد راہی
8805434727

الحمدللہ سب تعریف وتوصیف اُس خالقِ کائنات کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے۔ جس نے ایک خاک کے پتلے کو دانائی سے سرفراز کیا، اللہ کا احسان ہے کہ اُس نے اِس خاکسار کو اس مجموعہ کلام کے خالق جناب نسیم ناگپوری کے متعلق چند الفاظ قلم بند کرنے کی سعادت نصیب فرمائی۔ اُردو شاعری میر، درد، سودا، غالب، ذوق، مومن، اقبال، جوش، حسرت، چکبست، فانی، جگر، فراق، فیض وغیرہ کے اَدوار سے ارتقائی مراحل طے کرتی ہوئی عہدِ نَو میں نسیم ناگپوری تک پہنچی تو نئے نئے نگارخانے آباد کرتی چلی گئی۔ ۱۹۶۰ء کے بعد اُردو شاعری کے آسمان پر ایک ایسا ستارہ نمودار ہوا جس کی روشنی میں غزل نے اپنا سفر طے کیا، جس نے غزل کے لب ورُخسار کو پازیب کی جھنکار کے محدود دائرے سے نکال کر اپنے عہد کے اُبھرتے ہوئے تقاضوں کا ترجمان وعکاس بنایا۔ اُسی شاعری کے رشکِ قمر کا نام نسیم ناگپوری ہے۔ نسیم ناگپوری کی شاعری کسی گہری فکر وفلسفے سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ عام آدمی کے دُکھ سُکھ اور اُس کے مسائل سے عبارت ہے۔ نسیم ناگپوری براہِ راست زندگی سے مکالمہ کرتے ہیں۔ نسیم ناگپوری بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں مگر انہوں نے منقبت، گیت اور نظمیں بھی بڑی خوبصورتی سے کہی ہیں۔ موصوف کا لہجہ بالکل سادہ ہے، زبان کی سادگی، الفاظ کی چمک سے ایسا لگتا ہے کہ نسیم ناگپوری عام فہم زبان میں شعر کا ہنر جانتے ہیں۔ اپنی شاعری میں واقعات، آپ بیتی، جگ بیتی کو اس طرح بیان کرتے ہیں ایسا لگتا ہے کہ الفاظ اُن کے دامن میں آنا چاہتے ہوں۔ ان کی شاعری میں حمد یہ اشعار پڑھتے وقت وحدانیت کی خوشبو سے دل ودماغ معطر ہوجاتے ہیں۔ اللہ رب العزت کی حمد وثناء، اُس کی تعریف وتوصیف، اُس کی قدرت وحکمت، اُس کی جلوہ گری کو اس طرح الفاظ کے سانچے میں ڈھال دِیا کہ حمد یہ اشعار پڑھتے وقت دل ودماغ اللہ کی وحدانیت کے اطراف گردش کرتے نظر آتے ہیں۔ چند اشعار پیشِ خدمت ہیں۔

ہر طرف ہر جگہ ہر گلی گُو بہ گُو
ایک آواز ہے اللہ ھُو اللہ ھُو
تُو نے موسیٰ کو طوفان میں راستہ دیا
تُو نے یونسؑ کو مچھلی کے اندر رکھا
خانہ کعبہ پر جب بھی حملہ ہُوا
تُو نے چڑیوں کا لشکر روانہ کیا
تیرے دَم سے بچی کعبے کی آبرو
ایک آواز ہے اللہ ھُو اللہ ھُو
چُوڑی تیری ہے، ہاتھوں میں کنگنا تیر
اوڑھتی ہے ہمیشہ دُوپٹہ تیرا
مانگ میں جگمگاتا ہے ٹیکا تیر
ہر کلی کے بدن پر ہے گہنا تیر
ہے تیرے نام کی سینہ گُل میں بُو
ایک آواز ہے اللہ ھُو اللہ ھُو

حمد یہ اشعار کے بعد سرکارِ دوعالم، تاجدارِ مدینہؐ کی اُلفت ومحبت میں ڈُوبا ہُو! ان کا لب ولہجہ ملاحظہ فرمائیں۔

ماں ، ماں ہے مگر میرے سرکارؐ کا کیا کہنا
جو پیار مِلا اُنؐ سے اُس پیار کا کیا کہنا
انساں کو میسر ہے تعریف مدینے کی
کہتے ہیں کبوتر بھی مینار کا کیا کہنا

جب نسیم ناگپوری اہلِ بیت کی محبت میں ڈُوبتے ہیں تو یوں کہتے ہیں۔

قدم قدم پہ تجھے رحمتوں کے پھل دے گا
رہِ تجارت مِلے جس وہ عمل دے گا
علیؓ کا ذکر جری زندگی بدل دے گا
نہ ہوگا واقعہ ایسا کہیں قیامت تک
رہے گی خون میں تر یہ زمین قیامت تک
شہادتوں کا سفر کربلا پہ ختم ہُوا
حسینؓ دوسرا ہوگا نہیں قیامت تک

نسیم ناگپوری کی شاعری اُردو زبان میں ایک نئی اور انفرادی آواز کی حیثیت رکھتی ہے۔ نسیم نگپوری ہندوستان کے اُن شاعروں میں سے ایک ہیں کہ غزل کے ساز پر جنہوں نے وہ نغمے چھیڑے کہ دُنیا غزل میں آج تک اُن کی صدائے بازگشت سنائی دے رہی ہے۔ موصوف کی شاعری زندگی کے رنگارنگ تجربات کو غزل کے دائرے میں پوری کائنات سمیٹ لیتی ہے۔ یوں تو آپ کے مجموعے میں حمد، نعت، منقبت، قطعات تمام ہی شامل ہیں لیکن جس چیز نے انہیں شہرتِ دوام بخشی ہے وہ ہے غزل۔ موصوف کے ان اشعار سے اس بات کی وضاحت ہوتی ہے۔

خزاں میں چھاؤں کا موسم نکال سکتا ہے
سُلگتی آگ سے شبنم نکال سکتا ہے
دعائیں پیاس کی شِدّت میں مانگ کر دیکھو
خدا کہیں سے بھی زَم زَم نکال سکتا ہے
ہُنر سونے، چاندی کی کسوٹی پر نہیں رکھتے
قلم مِٹی کا بھی ہو تو کتابت مسکراتی ہے
نفرت دِلوں میں ڈال دی لہجہ بدل دِیا
دولت نے آج خون کا رِشتہ بدل دیا
مِرے مکان کو اُونچے گھروں نے گھیر
ترس رہی ہے مِری زندگی ہَوا کے لئے
اجازت دو مجھے ہنستے ہوئے پردیس جانے کی
تمہارا ایک آنسو حوصلہ کمزور کر دے گا

شاعرِ موصوف نے چند غزلیں نمونے کے طور پر مجھے بھیجی تھیں جنہیں دیکھنے کے بعد اِن کی خداداد صلاحیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ اِن کی زبان بہت سادہ اور سلیس نظر آئی۔ جو بات کہنا چاہتے ہیں وہ سامعین کے دل ودماغ میں گھر کر جاتی ہیں۔ صبر وتحمل اور غربت کی ترجمانی اِس طرح کرتے ہیں کہ وہ سارے منظر ہمارے اِردگرد طواف کرتے دِکھائی دیتے ہیں۔

وہ اپنی بھوک کی شِدت لئے رسّی پہ چلتی ہے
کبھی جاتی ہے مقتل میں کبھی پانی پہ چلتی ہے
ہزاروں بار دیکھا ہے مِری آنکھوں نے یہ منظر
ضرورت سر جھکائے ریل کی پٹری پہ چلتی ہے

مجھے یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ نسیم ناگپوری کا تعلق کسی صاحبِ ثروت یا متوسط گھرانے سے نہیں بلکہ آپ کی زندگی غربت کے گرد چکر کاٹتی ہے۔ مزدوری کر کے چار پیسوں پر قناعت کرنے والا یہ شاعر ہے جس نے غزل کی دُنیا میں اپنی شناسائی کے چراغ روشن کئے۔ آج غزل کی دُنیا میں جس کا نام بڑے ادب سے لیا جاتا ہے۔ موصوف کی کہی غزلیں ہندوستان کے نامور گلوکاروں نے صدا بلند کی ہیں۔ اِن کا پہلا مجموعہ کلام "لفظوں کے موتی" جولائی ۲۰۱۲ء میں شائع ہوکر کامیابی کی سرحد کو پار کر گیا۔ یہ دوسرا شعری مجموعہ "گلدان" بھی دُنیائے ادب میں اپنے نقوش چھوڑ جائے گا۔ میں اللہ رب العزت سے دعا ہوں کہ ان کے اس مجموعہ کلام کی خوب پذیرائی ہو اور غزل کی دُنیا میں اس کی گونج سنائی دے۔ آمین

12 سال سے اپنے ہوم گراؤنڈ پر ناقابلِ شکست انڈین ٹیم 'سپن' کھیلنا کیسے بھول گئی؟

وِمل کمار

وہ کیوی ٹیم جو انڈیا میں 36 سالوں سے کوئی ٹیسٹ نہیں جیت پائی تھی آج اس نے ٹیم انڈیا کو اپنے ہی ہوم گراؤنڈ میں شکست دے دی ہے۔ یہی نہیں ٹیم انڈیا گذشتہ ماہ سری لنکا سے بھی 0-2 سے سیریز ہار گئی تھی۔ انڈین ٹیم کا اپنے ملک میں جیت کا سلسلہ رک سا گیا ہے۔ اس سے پہلے ٹیم انڈیا 12 سال سالوں اور 18 سیریز سے مسلسل جیتتی آ رہی تھی۔ لیکن یہ کرکٹ ہے۔ ایک ایسا کھیل جو بہترین کھلاڑیوں کو بھی ہلا کر رکھ دیتی ہے اور ان کے ناقابل شکست رہنے کے احساس کو ہمیشہ قائم نہیں رہنے دیتی۔ پہلے بنگلور ٹیسٹ میں صرف 46 رنز پر آل آؤٹ ہونے والی ٹیم انڈیا کو پونے کی بہتر پچ پر دونوں اننگز میں ایک ٹیم کے طور پر مسلسل جدوجہد کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ پہلے یہ دلیل دی جاتی تھی کہ نئے انڈین بلے بازوں کے پاس سپن بولرز کو کھیلنے کی تکنیک یا مزاج نہیں ہے مگر یشسوی جیسوال اور سرفراز خان نے اسے غلط ثابت کیا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ویراٹ کوہلی اور روہت شرما جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کے پاس اپنے ہی ملک کی پچز پر سپن بالروں پر غلبہ پانے کی وہ مہارت نہیں ہے جو سچن ٹنڈولکر، راہول ڈریوڈ، وی وی ایس لکشمن، وریندر سہواگ اور سورو گنگولی جیسے بلے بازوں کے پاس ہوا کرتا تھا۔

سپن بالنگ کے خلاف انڈین بلے باز بے بس نظر آئے ہیں

لیکن ٹیم انڈیا کے سابق بلے باز سنجے منجریکر نے اپنے تجربے اور کیریئر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ جب آپ غیر ملکی پچوں پر بہت زیادہ ٹیسٹ کرکٹ کھیلتے ہیں تو ایسے میں اپنے ملک میں اچھے سپنرز کے خلاف اچھی بیٹنگ کرنا آسان نہیں ہوتا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ لیفٹ آرم سپنر کے خلاف ویراٹ کوہلی جیسے لیجنڈ جس طرح بے بس نظر آتے ہیں، آپ کس منطق سے اس کا دفاع کریں گے؟ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ 2021 سے کوہلی ڈومیسٹک ٹیسٹ میچوں میں سپنرز کے خلاف 23 اننگز میں سے 20 مواقع پر آؤٹ ہوئے ہیں۔ پونے کی دونوں اننگز میں انھیں مچل سینٹنر نے پویلین کا راستہ دکھایا جو کیوی ٹیم کے لیے باقاعدگی سے ٹیسٹ بھی نہیں کھیلتے۔ یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ پچھلے چار سالوں میں انھوں نے انڈیا میں 15 ٹیسٹ میچوں اور 25 اننگز میں صرف ایک سنچری سکور کی ہے اور اس عرصے کے دوران ان کی 48 سے زیادہ کی اوسط کم کر 32 کے قریب آ گئی ہے۔ یقیناً کوہلی اور ان کے مداح اس اعداد وشمار سے مایوس ہیں۔ کپتان روہت شرما بھی اس وقت ٹیسٹ کرکٹ میں بطور اوپنر اپنے کریئر کے سب سے مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔ بنگلہ دیش سیریز سے پونے ٹیسٹ تک روہت نے آٹھ اننگز میں صرف ایک نصف سنچری بنائی ہے۔ آسٹریلیا کے دورے سے قبل ان کی ایسی کارکردگی ٹیم انڈیا کے لیے پریشانی کا باعث ہے۔

انڈیا کی ٹیم ایک ریکارڈ مدت تک ناقابلِ تسخیر رہی ہے

ایسا نہیں ہے کہ آپ انڈیا کے سیریز ہارنے کا ذمہ دار صرف اور صرف دو بلے بازوں کو قرار دے دیں۔ پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ انڈین بولنگ اٹیک کا مرکزی حصہ سمجھے جانے والے روی چندرن ایشون اور رویندر جڈیجہ نیوزی لینڈ کے خلاف بالکل معمولی بولرز نظر آئے ہوں۔ نہ صرف یہ دونوں بولرز وکٹیں لینے میں ناکام رہے بلکہ مہمان ٹیم نے ان کے خلاف رنز بھی بڑی آسانی سے بنائے۔ واشنگٹن سُندر تین سال بعد اپنا پہلا ٹیسٹ میچ کھیل رہے تھا اور وہ 11 وکٹیں لینے میں کامیاب رہے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ انڈیا کا سپن بولنگ اٹیک کتنا کمزور تھا۔ سنہ 1969 میں پہلی مرتبہ نیوزی لینڈ نے ناگپور میں انڈیا کے خلاف گراہم ڈاولنگ کی قیادت میں ٹیسٹ میچ جیتا تھا۔ اس کے بعد سنہ 1988 میں جان رائٹ کی قیادت میں نیوزی لینڈ نے انڈیا کو انڈیا میں ہی شکست دی تھی۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم جو گذشتہ 55 برسوں میں صرف انڈیا کے خلاف دو ٹیسٹ میچ جیت پائی تھی وہ اب انڈیا میں ایک پوری ٹیسٹ سیریز جیت چکی ہے اور ان کی کوشش ہوگی کہ وہ سیریز کا تیسرا میچ جیت کر انڈیا کو وائٹ واش کر دیں۔ نیوزی لینڈ نے سنہ 2021 میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپیئن شپ کے فائنل میں بھی انڈیا کو شکست دی تھی۔ لیکن انڈیا کے خلاف انڈیا کے ہوم گراؤنڈز میں سیریز جیتنا زیادہ بڑی کامیابی ہے۔ انڈیا کی ٹیم اپنے ملک میں کوئی بھی ٹیسٹ سیریز چار ہزار 339 دنوں بعد ہاری ہے۔ کرکٹ کی تاریخ میں صرف آسٹریلیا اور ویسٹ انڈیز کی ٹیمیں ایسی ہیں جو ماضی میں لگاتار 10 ٹیسٹ سیریز جیتنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ روہت شرما اور گوتم گمبھیر آنے والے ہفتے یہی سوچنے میں گزاریں گے کہ آخر نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز میں شکست کی وجوہات کیا تھیں۔ آنے والے دنوں میں آسٹریلیا کے خلاف انڈیا کی ٹیم کا اعلان تو ہو چکا ہے لیکن اب تک ٹیم کے کوچ گوتم گمبھیر یہ ضرور اندازہ لگا چکے ہوں گے کہ انڈین کرکٹ میں تبدیلی کا وقت آ چکا ہے۔ اس سے قبل ون ڈے سیریز میں تجربہ کار انڈین ٹیم کو شکست کا مزہ چکھنا پڑا تھا اور بنگلہ دیش کی ٹیم نے بھی چنئی میں انڈیا کی ٹیم کو کافی دباؤ میں ڈال دیا تھا۔ لیکن شاید نیوزی لینڈ کے خلاف شکست یہ اشارہ دے رہی ہے کہ انڈین ٹیم کے کچھ مرکزی کھلاڑیوں کا کیریئر اب اختتام کے قریب پہنچ چکا ہے۔ ایک چیز تو یقینی ہے کہ انڈیا کی ٹیم اپنے ہوم گراؤنڈ میں اگلی سیریز تقریباً ایک برس بعد کھیلے گی اور یہ پورے یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ اس وقت تک کوہلی، روہت شرما، ایشون اور جڈیجہ ٹیم میں موجود ہوں گے۔ لیکن ہمیں یہاں نیوزی لینڈ کی ٹیم، دوسری اننگ میں نصف سنچری بنانے والے کپتان ٹوم لیتھم اور بنگلور اور پونے دونوں میں بہترین بیٹنگ کرنے والے رچن رویندرا کی تعریف کرنی ہی پڑے گی۔ لیکن مچل سینٹنر نے جو اس سیریز میں کر دکھایا وہ شاید اس سے قبل کوئی نیوزی لینڈ کا سپنر نہ کر سکا ہو۔ پہلی اننگز میں سات وکٹیں لینا اور دوسری اننگز میں چھ وکٹیں لینا کسی خواب سے کم نہیں۔ شاید پوری نیوزی لینڈ کی ٹیم کے لیے انڈیا کو انڈیا میں شکست دینا کسی بڑے خواب جیسا ہی ہے۔ سوشل میڈیا پر ردِعمل: 'نیوزی لینڈ کی ٹیم نے انڈینز کا دل بہت بار توڑا ہے' نیوزی لینڈ کے ہاتھوں حالیہ شکست نے انڈیا کے کرکٹ شائقین کے ماضی کے زخم بھی ہرے کر دیے ہیں اور وہ کافی غمزدہ دکھائی دے رہے ہیں۔ اموگ نامی صارف نے ایکس پر لکھا 'نیوزی لینڈ کی ٹیم نے انڈینز کا دل بہت بار توڑا ہے'۔ پرنجال نے لکھا 'میں اب کبھی نیوزی لینڈ کو پسند نہیں کر سکتا، پہلے ورلڈ ٹیسٹ چیمپیئن شپ فائنل اور اب یہ۔۔۔ بہت سے زخم دیے ہیں۔' انھوں نے لکھا کہ ہم نے اس سیریز میں وہی غلطی کی جو ون ڈے فائنل میں کی تھی۔ ہم نے نیوزی لینڈ کی ٹیم کو ہلکے لیا۔۔۔ لیکن انھیں ہوم گراؤنڈ پر ہرانا ہمارے لیے مشکل رہا ہے۔ انھوں نے حال ہی میں افغانستان اور سری لنکا کے ہاتھوں شکست کا ذکر کرتے ہوئے کہا'

راہ نما ═ مبارک کاپڑی

قوم، غفلت کے اندھیروں سے نکل کر آگہی کے اُجالوں کی جانب رواں دواں ہے

نوجوانو! ہمارے گھروں میں اکثر بڑے بزرگ وسائل کی کمی کا رونا روتے رہتے ہیں البتہ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ وسائل سے زیادہ بصیرت اہم ہے۔ دسویں صدی میں کیا وسائل دستیاب تھے مگر اُس صدی میں ابن سینا نے طب میں وہ تحقیقات کیں کہ اُن کی تحریر کردہ کتاب 'القانون فی الطب' ۵۷۴ر برسوں تک یورپ کے میڈیکل کالجوں کے نصاب میں شامل رہی۔ ہمارے دانشوران، ہمارے محققین، ہمارے علماء اور ہمارے مبلغین نے دینی وعصری علوم کی بیش قیمت خدمات انجام دیں۔ اب اس کے برعکس ہمارے حکمرانوں کے پاس کیا کچھ نہیں تھا مگر وہ مثبت جذبے سے عاری تھے، دُوراندیشی سے محروم اور بصیرت سے نابلد۔ نوجوانو! سوچیے یہ دنیا اگر کسی پرچم سے چلتی تو امیر تیمور کا ازبکستان زندہ رہتا، چنگیز خان کے منگولیا کا بھی کوئی نام ونشان ہوتا اور مشرق وسطیٰ سے افریقہ تک پھیلی ایوبی سلطنت کا ڈنکا اب تک بج رہا ہوتا۔ نوجوانو! آج اِن سارے حکمرانوں کے مقابلے میں ہم اگر آج بھی بوعلی سینا کو شدّت سے یاد کر رہے ہیں اُس کی وجہ یہ تھی کہ اُن کے ہاتھ میں علم کا پرچم تھا۔ عزیز طلبہ! علم کے علم برداروں کے مزید کچھ نام بھی جان لیجئے: فاطمہ الفہریہ (مراکش کی پہلی یونیورسٹی کی بانی) ابنِ الہیثم (کیمرہ)، الخوارزمی (الجبرا)، احمد بن طولون (دنیا کا پہلا اسپتال)، محمد ابن علی خراسانی (گھڑی)، ابوقاسم زہراوی (سرجری)، جابر بن حیان (کیمیا)۔ دراصل کئی صدیوں تک ہمارے حکمراں امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے صدور سے زیادہ طاقتور تھے مگر اُن کو اپنی ترجیحات کا علم نہیں تھا۔ ترجیحات سے لاعلمی کتنی بڑی کوتاہی ہوتی ہے اس کو سمجھنے کے لیے ہم تاریخ کے چند صفحات پلٹنا چاہیں گے: (۱) مُغل بادشاہ جہانگیر کی بینائی کمزور ہوئی تو ایک انگریز طبیب نے اُسے ایک عینک پیش کی۔ جس پر بادشاہ بے حد خوش ہوا، اور اُس عینک پر ہیرے جواہرات بھی لگادئے مگر عینک بنانے کا کارخانہ قائم کرنے کا خیال بادشاہ کو نہیں آیا۔ (۲) مغل بادشاہ فرخ سیر کی بیٹی بیمار ہوئی اور اُس کا علاج ایک انگریز ڈاکٹر نے کیا تب ہمارے بادشاہوں کی ایک اسٹائل ہوا کرتی تھی اُس کے مطابق اُس نے پوچھا "مانگو کیا مانگتے ہو؟" اور اس طرح بادشاہ نے جنوبی ہند کے سارے محصولات ایسٹ انڈیا کمپنی کے لیے مختص کردیئے۔ (۳) شاہ جہاں نے اپنی بیگم کی یاد میں آگرہ میں تاج محل بنایا۔ اس بادشاہ کے پاس دنیا کے بہترین آرکٹیکٹ کی ایک فوج موجود تھی۔ ایک بابصیرت حکمراں نے اُن کی مدد سے آگرہ میں تاج محل کے بجائے 'ممتاز محل یونیورسٹی آف آرکیٹکچر' بنائی ہوتی۔ اُس یونیورسٹی سے اب تک لاکھوں مسلم نوجوان آرکٹیکٹ تیار ہوئے ہوتے۔ شاہ جہاں کا تاج محل فنِ تعمیر کا بہترین نمونہ ہے۔ البتہ اُس کے ذریعے حاصل ہونے والی کروڑوں کی آمدنی سے ایک روپیہ بھی اس قوم کو براہِ راست نہیں ملتا۔ اب کچھ لوگ شاید یہ کہیں گے کہ اُس زمانے میں یونیورسٹی وغیرہ کا چلن کہاں تھا؟ اُن لوگوں کی معلومات کے لیے ہم عرض کریں کہ شاہ جہاں کے دُور سے ۵۳۲ر سال قبل آکسفورڈ یونیورسٹی، ۵۷۴ر سال قبل پیریس یونیورسٹی اور ۴۱۵ر سال قبل کیمبرج یونیورسٹی قائم ہوچکی تھی۔ اس ضمن میں ایک بات اور سُن لیجئے۔ اپنی بیوی کی یاد میں ایک یا کئی اسپتال قائم کرنے کا جواز بھی شاہ جہاں کے پاس تھا اس لیے کہ ممتاز محل کا انتقال بچّے کی زچگی کے وقت ہوا تھا۔ اس لیے شاہ جہاں دہلی کے ایمس اسپتال اور ممبئی کے کنگ ایڈورڈ میموریل (کے ای ایم) اسپتال سے کئی گنا بڑے اسپتال ملک بھر میں قائم کرسکتا تھا اور اُن اسپتالوں سے قوم کو ہزاروں ڈاکٹر ہر سال مہیّا ہوسکتے تھے۔ (۴) جدید علوم سے بیزاری کا انجام کیا ہوتا ہے، ہمارے طلبہ اس کو نوٹ کرلیں۔ بکسر کی جنگ سے قبل ہمارے شہنشاہ انگریزوں اور برطانیہ کو خاطر میں نہیں لاتے تھے اور کیوں کر لاتے اُن کی نظر میں وہ ۴۰ر لاکھ مربع کلومیٹر کے برِّصغیر کے شہنشاہ تھے اور برطانیہ صرف ایک چھوٹا سا جزیرہ تھا۔ مگر صرف دوسو نفوس پر مشتمل ایسٹ اِنڈیا کمپنی نے مغلیہ سلطنت کی چولیں ہلادیں اور آخری شہنشاہِ ہند کو ایک گودام میں قید تک کرلیا جہاں ۸۲ر سالہ شہنشاہ انگیٹھی کے کوئلے سے دیوار پر اپنے اشعار لکھا کرتے۔ پہلی جنگ آزادی میں مسلمانوں پر کیا بیتی، اس کی ایک ہلکی سی جھلک راشد الخیری کی تصنیف 'غدر کی ماری شہزادیاں' سے ہمیں ملتی ہے۔ یہ خونچکاں داستان سرسید کے قلم سے بھی نہیں لکھی گئی مگر اُن رونگٹے کھڑے کرنے والی داستانوں سے سب سے زیادہ وہی متاثر ہوئے البتہ اُس بھیانک رات کے دامن میں بھی سورج طلوع ہوگا اُس کی نوید بھی اُنھوں نے سنائی تھی اور جدید علوم وٹیکنالوجی سے وابستگی کے لیے اُنھوں نے سائنٹفک سوسائٹی کی بنیاد ڈالی۔ اس جیسی مثبت کوشش، اُن کے خوابوں کی تعبیر اور اُس کی اُمید افزاء تصویر ہم نوجوانوں کو پیش کرنا چاہیں گے: (۱) برِّصغیر کے سب سے بڑے سائنس داں اور میزائل مین اے پی جے عبدالکلام بھی علی گڑھ تحریک سے متاثر تھے۔ اپنی بہن کے زیورات بیچ کر ایرو انجینئرنگ کی گریجویشن کی فیس ادا کرنے والے اس عظیم سائنس داں کو دنیا بھر کی ۴۰ر سے زائد یونیورسٹیوں نے اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈِگریاں دیں تھیں۔ (۲) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے زولاجی میں پوسٹ گریجویشن کرنے والے ڈاکٹر سید ظہور قاسم آگے چل کر پہلے ہندوستانی سائنس داں بنے جنھوں نے ۱۹۸۱ء سے ۱۹۸۸ء تک برفیلے انٹارٹیکا میں ملک کے مشن کی قیادت کی۔ (۳) اے ایم یو ہی سے فارغ فزکس داں ڈاکٹر اسرار احمد کے ۴۸ر سے زائد تحقیقی مقالے عالمی سطح کے فزکس کے جرنل میں شائع ہوچکے ہیں۔ (۴) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ہی سے تعلیم یافتہ ڈاکٹر عبید صدّیقی کو ملک کے انتہائی مؤقر تحقیقی ادارے ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف فنڈامینٹل ریسرچ کے بانی ڈائرکٹر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ نیوروجینٹک میں اعلیٰ درجے کی تحقیقات کی بناء پر ڈاکٹر صدّیقی کو ایشیاء کا ایک ممتاز سائنس داں قرار دیا جاتا ہے۔ (۵) ڈاکٹر یوسف خواجہ حمید نے فارماسیٹیکل سائنس میں اس قدر اعلیٰ درجے کی تحقیق کی کہ کیمبرج یونیورسٹی نے اپنے کیمیا کے شعبے کا نام اُن سے منسوب کردیا۔ (۶) ڈاکٹر یوسف حمید کے والد ڈاکٹر خواجہ حمید نے جرمنی میں جاکر سائنس کے میدان میں نمایاں تحقیق کی۔ یہاں یہ ذکر ہی اہمیت کا حامل ہے کہ اُن کے ایک شاگرد (جامعہ ملّیہ کے طالب علم) پروفیسر اخلاق الرحمن قدوائی کو یوپی ایس سی کا پہلا مسلمان صدر ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ (۷) جامعہ ملّیہ اسلامیہ اپنے وجود کے ۱۲۵ر سال پورے کررہا ہے، اُس کے ایک پروفیسر عمران علی کو امریکہ کی سرکردہ یونیورسٹی اسٹین فورڈ یونیورسٹی نے اینالیٹیکل کیمسٹری میں بھارت کا نمبر وَن سائنس داں قرار دیا ہے۔ (۸) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ہی سے فارغ اور جامعہ ہمدرد کے پہلے پرووائس چانسلر ڈاکٹر احمد کمال کو نامیاتی کیمیا کی تحقیق میں ملک بھر میں ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ عزیز طلبہ! کامیابی کے اس نئے دَور کو اب آپ کو مزید روشن کرنا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہم میں سے ہر فرد، ہر گھر، ہر خاندان اگر اپنا ویژن اور اپنا حوصلہ بلند کرتا ہے، وقتی فائدوں کے پیچھے نہیں بھاگتا ہے اور ہر پل اُس کے سر پر یہ دُھن سوار ہو کہ بہرحال اپنی قوم کو سُرخرو کرنا ہے تو ہم اپنے پُرانے روشن وتابناک دَور میں لَوٹ سکتے ہیں۔

اسرائیل اور ایران میں سے عسکری اعتبار سے زیادہ طاقتور کون ہے؟

عارف شمیم

اسرائیل نے جمعے اور سنیچر کی درمیانی شب ایران میں عسکری اہداف پر میزائل حملے کیے ہیں تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں کہ نقصان کی حد کیا ہے۔ دوسری جانب ایران نے اپنے فوجی اڈّوں پر حملوں کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی حملوں کا کامیابی سے مقابلہ کیا گیا لیکن کچھ مقامات پر 'محدود نقصان' ہوا۔ ایران کی فضائی دفاعی افواج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل نے تہران، خوزستان اور ایلام صوبوں میں اس کے اڈوں پر حملے کیے ہیں۔ حملوں کے بعد ایران نے اپنی فضائی حدود بند کر کے تمام پروازیں معطل کر دی ہیں۔ یہ حملے ایران کی جانب سے رواں ماہ کے اوائل میں اسرائیل پر 200 بیلسٹک میزائل داغے جانے کے بعد کیے گئے ہیں۔ اسرائیل نے کہا تھا کہ وہ جوابی حملہ کرے گا لیکن اس نے یہ نہیں بتایا تھا کہ وہ کب اور کن مقامات کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ اس صورتحال میں دونوں ملک اپنی اپنی جگہ پر بظاہر یہ بتانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ مضبوط ہیں تو سوال یہ ہے کہ آخر ان میں سے عسکری اعتبار سے زیادہ طاقتور کون ہے؟

ایران اور اسرائیل کی عسکری قوت کا تقابلی جائزہ

ایران اور اسرائیل کے درمیان تقریباً 2152 کلومیٹر کا زمینی فاصلہ ہے اور ایران نے وہاں تک اپنے میزائل پہنچا کر یہ تو ثابت کر دیا ہے کہ جس میزائل پروگرام پر وہ کافی عرصے سے کام کر رہا ہے اس میں کافی ترقی ہوئی ہے۔ ایران کے میزائل پروگرام کو مشرق وسطیٰ میں سب سے بڑا اور متنوع سمجھا جاتا ہے۔ سنہ 2022 میں امریکی سینٹرل کمانڈ کے جنرل کینیتھ میکنزی نے کہا تھا کہ ایران کے پاس 3000 سے زیادہ بیلسٹک میزائل ہیں۔ دوسری جانب اس بات کی کوئی حتمی تصدیق نہیں کہ اسرائیل کے پاس کتنے میزائل ہیں لیکن یہ بات واضح ہے کہ مشرق وسطیٰ میں اگر کسی ملک کے پاس جدید ترین میزائلوں کا ذخیرہ ہے تو وہ اسرائیل ہے۔ میزائلوں کا یہ ذخیرہ اس نے گذشتہ چھ دہائیوں میں امریکہ سمیت دیگر دوست ممالک کے ساتھ اپنے اشتراک یا اپنے طور پر ملک ہی میں تیار کیے ہیں۔ سی ایس آئی ایس میزائل ڈیفنس پراجیکٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیل کئی ملکوں کو میزائل برآمد بھی کرتا ہے۔ اسرائیل کے مشہور میزائلوں میں ڈیلائلا، جبرئیل، ہارپون، جریکو 1، جریکو 2، جریکو 3، لورا اور پوپئی شامل ہیں۔ لیکن اسرائیل کے دفاع کی ریڑھ کی ہڈی اس کا آئرن ڈوم سسٹم ہے جو کہ کسی بھی قسم کے میزائل یا ڈرون حملے کو بروقت روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ غزہ سے حماس اور لبنان سے حزب اللہ کے راکٹوں کو متواتر فضا میں ہی تباہ کر کے وہ آج تک اپنا لوہا منواتا رہا ہے۔ اسرائیلی میزائل ڈیفنس انجینیئر اوزی روبن نے بی بی سی کو بتایا کہ آئرن ڈوم کی طرح کا دنیا میں کوئی اور دفاعی نظام نہیں اور یہ بہت کارآمد شارٹ رینج میزائل ڈیفنس سسٹم ہے۔ دوسری طرف یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ایران، اسرائیل سے بہت زیادہ بڑا ملک ہے اور اس کی آبادی اسرائیل سے دس گنا زیادہ ہے۔ لیکن اس فرق سے یہ اندازہ لگانا قطعی درست نہیں ہوگا کہ ایران فوجی حساب سے اسرائیل سے زیادہ طاقتور ملک ہے۔ اسرائیل ایران سے کہیں زیادہ رقم اپنے دفاعی بجٹ کی مد میں خرچ کرتا ہے اور اس کی سب سے بڑی طاقت بھی یہی ہے۔ اگر ایران کا دفاعی بجٹ 10 ارب ڈالر کے قریب ہے تو اس کے مقابلے میں اسرائیل کا بجٹ 24 ارب ڈالر سے ذرا زیادہ ہے۔ جہاں ایران کی آبادی اسرائیل سے کہیں زیادہ ہے اسی طرح اس کے حاضر سروس فوجی بھی اسرائیل کے مقابلے میں تقریباً چھ گنا زیادہ ہیں۔ ایران کے فعال فوجیوں کی تعداد چھ لاکھ دس ہزار جبکہ اسرائیل کے ایسے فوجیوں کی تعداد ایک لاکھ ستر ہزار ہے۔ اسرائیل کے پاس جس چیز کی برتری ہے وہ اس کی ایڈوانس ٹیکنالوجی اور بہترین جدید طیاروں سے لیس فضائیہ ہے۔ اس کے پاس 241 لڑاکا طیارے اور 48 تیزی سے حملہ کرنے والے ہیلی کاپٹر ہیں جبکہ ایران کے پاس جنگی طیاروں کی تعداد 186 ہے اور اس کے بیڑے میں صرف 13 جنگی ہیلی کاپٹر ہیں۔ دونوں ممالک نے ابھی تک اپنی بحری افواج کی زیادہ صلاحیتوں کا مظاہرہ تو نہیں کیا لیکن اگرچہ وہ جدید بنیادوں پر نہ بھی ہو، پھر بھی ایران کی بحری فوج کے پاس 101 جہاز جبکہ اسرائیل کے پاس 67 ہیں۔ ایران نے عراق کے ساتھ جنگ کے بعد سے اپنے میزائل سسٹم اور ڈرونز پر زیادہ کام کیا اور شارٹ اور لانگ رینج میزائل اور ڈرونز بنائے جو مبینہ طور پر اس نے مشرقِ وسطیٰ میں اپنے حریفوں کو بھی مہیا کیے ہیں۔ حوثی باغیوں کی طرف سے سعودی عرب پر داغے میزائلوں کے تجزیے سے بھی یہ معلوم ہوا تھا کہ وہ ایرانی ساخت کے تھے۔ ایران کے میزائلوں میں شہاب ون میزائل ہے جس کی رینج تین سو کلومیٹر ہے جبکہ اسی کا دوسرا ورژن شہاب ٹو پانچ سو کلومیٹر تک مار کر سکتا ہے۔ شہاب سیریز کا تیسرا میزائل شہاب تھری دو ہزار کلومیٹر تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ ایرانی میزائلوں میں 700 کلومیٹر تک مار کرنے والا ذوالفقار، 750 کلومیٹر تک مار کرنے والا قائم 1 بھی شامل ہیں۔ ایران کے میزائلوں میں ایک اہم اضافہ فتح-110 ہائپر سونک میزائل ہیں جو 300 سے 500 کلومیٹر تک ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگرچہ ایران نے سینکڑوں میزائل اسرائیل پر داغے ہیں لیکن دوسرے کے ملک میں جا کر گوریلا آپریشن کرنے کا زیادہ تجربہ اسرائیل کا ہے اور وہ ہمیشہ ہی اس میں کامیاب ہوا ہے۔ لیکن جب بات ہوتی ہے دونوں ممالک کے درمیان ممکنہ جنگ کی تو ایران کے رقبے اور فوج میں زیادہ تعداد کو دیکھتے ہوئے یہ صاف نظر آتا ہے کہ اسرائیل ایسا نہیں کرے گا۔ اس کی برتری فضائی طاقت، میزائل اور ڈرونز ہیں اور اگر اس نے ردِعمل ظاہر کیا تو ممکنہ طور پر ان ہی کے ذریعے ہی کرے گا۔ ویسے ماضی میں ایران کے ہائی پروفائل فوجی اور سویلین شخصیات بھی اسی طرح کے حملوں میں ہلاک کی گئی ہیں اگرچہ اسرائیل نے اکثر اوقات اس کا باقاعدہ اعتراف نہیں کیا لیکن اس سے انکار بھی نہیں کیا ہے۔ اس جنگ کا ایک اور پہلو سائبر اٹیک بھی ہوسکتا ہے اور اس جگہ اسرائیل کافی ولنر ایبل (کمزور) لگتا ہے۔ وجہ صاف ہے کہ ایران کا دفاعی نظام اسرائیل کے دفاعی نظام جتنا ایڈوانس نہیں ہے، اس لیے اسرائیل کے نظام پر سائبر حملہ زیادہ آسان ہے۔

پانی کے بحران سے کراچی کے عوام بے حال

کراچی۔ 27/اکتوبر۔ ایم این این۔ میٹروپولیٹن شہر کے بہت سے محلوں کو پانی کے شدید بحران کے درمیان خشک کر دیا گیا ہے جو مختلف مقامات پر پانی کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ عوامی دباؤ کو کم کرنے کی کوشش میں، کراچی واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن (KWSC) نے دعویٰ کیا ہے کہ جلد ہی تمام متاثرہ علاقوں میں پانی کی سپلائی بحال کر دی جائے گی۔ میٹروپولیٹن اس وقت پانی کے شدید بحران سے دوچار ہے جسے گرم موسم نے مزید پریشان کر دیا ہے۔ یونیورسٹی روڈ پر ریڈ لائن پراجیکٹ پر تعمیراتی کام کے دوران مین پائپ لائن خراب ہونے کی وجہ سے کئی محلوں کو گزشتہ چار روز سے پانی کی سپلائی نہیں ہوسکی۔ متاثرہ علاقوں میں گلشن اقبال، گلستان جوہر، پی آئی بی کالونی، لیاقت آباد، رنچھوڑ لائن، اولڈ سٹی ایریا، صدر، کورنگی، لانڈھی، شاہ فیصل کالونی اور ملیر شامل ہیں۔ کے ڈبلیو ایس سی نے مرمت شروع کر دی جو جمعرات کی شام تک مکمل ہوجانی تھی لیکن اسی دوران پرانی سبزی منڈی میں ایک پائپ لائن سے پانی رسنا شروع ہوگیا۔ لاکھوں گیلن پانی سڑک پر گرا، جس کے نتیجے میں اس کا ضیاع ہوا اور مصروف سڑک پر ٹریفک کی روانی میں بھی خلل پڑا۔ کارپوریشن کے ایک ترجمان نے ایکسپریس ٹریبیون کو بتایا کہ "ہمارے عملے نے تباہ شدہ پائپ لائنوں کی مرمت کی ہے اور تین مقامات پر والوز کو تبدیل کیا ہے، جبکہ چوتھی جگہ پر کام جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم نے یونیورسٹی روڈ کے قریب بڑی پائپ لائن میں دو ٹوٹ پھوٹ کو بھی پلگ کیا ہے، جو ریڈ لائن پراجیکٹ پر تعمیراتی کام کے دوران پیش آیا تھا۔ دریں اثناء دریائے سندھ سے کینجھر جھیل میں پانی کی آمد میں اضافہ ہوگیا ہے۔ تمام مقامات پر پچھلے دو دنوں سے مرمت کا کام بلا تعطل جاری ہے۔ ترجمان نے یقین دلایا کہ جلد ہی تمام علاقوں میں سپلائی بحال کر دی جائے گی۔ کراچی واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن (کے ڈبلیو ایس سی) کے ترجمان نے دعویٰ کیا کہ ایک بڑی سپلائی لائن پھٹنے سے شہر میں پانی کی فراہمی چار دن کی معطلی کے بعد معمول پر آ گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق پانی کی فراہمی بحال ہوگئی ہے اور مرمت کا کام مکمل ہونے کے بعد صورتحال معمول پر آ رہی ہے۔

پاکستان میں سال کا 41 واں پولیو کیس رپورٹ ہوا

اسلام آباد۔ 27/اکتوبر۔ ایم این این۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (NIH) میں پولیو کے خاتمے کے لیے ریجنل ریفرنس لیبارٹری نے جمعہ کو پاکستان میں 41 ویں جنگلی پولیو وائرس ٹائپ 1 (WPV1) کیس کی تصدیق کی ہے۔ لیب نے بلوچستان کے ضلع لورالائی سے تعلق رکھنے والے ایک بچے میں ٹائپ 1 وائلڈ پولیو وائرس کی تصدیق کی، جسے 8 اکتوبر 2024 کو فالج کا آغاز ہوا تھا۔ لورالائی سے پولیو کا یہ پہلا کیس ہے اور اس سال پاکستان کا 41 واں کیس ہے۔ اب تک بلوچستان سے 21، سندھ سے 12، خیبر پختونخوا سے 6 اور پنجاب اور اسلام آباد سے ایک ایک کیس رپورٹ ہوا ہے۔

پاکستان میں ڈمپر ایسوسی ایشن کا بھاری جرمانے کے خلاف احتجاج

ٹیکسلا (پاکستان)۔ 27/اکتوبر۔ ایم این این۔ آل پاکستان ڈمپر ایسوسی ایشن نے ٹیکسلا کے رتہ چوک پر جمعہ کو بھاری جرمانے کے خلاف غصہ ظاہر کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ ایکسپریس ٹریبیون کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں یونین کے صدر نے کہا کہ "ہم اپنے مطالبات سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ہمارا احتجاج پانچ دنوں سے جاری ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ موٹروے پولیس اور این ایچ اے 20 سے 30 کلوگرام وزن کی حد سے تجاوز کرنے پر ٹرانسپورٹرز پر بھاری جرمانے عائد کرتے ہیں۔ اگر جرمانے کی ادائیگی نہیں کی جاتی ہے تو، ٹائروں میں ہوا چھوڑ دی جاتی ہے، جس سے خطرناک حالات پیدا ہوتے ہیں۔ ہمارے ڈرائیوروں کے ساتھ انتہائی بے عزتی کی جاتی ہے، اور بہت سے لوگوں پر حملہ بھی کیا جاتا ہے۔ صدر نے مزید کہا کہ اس معاملے کو اعلیٰ حکام کی توجہ میں لانے کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی جس کی وجہ سے وہ احتجاج جاری رکھنے پر مجبور ہیں۔

ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز نے پاور پلانٹس کو گیس کی سپلائی بند کرنے کے فیصلے کو مسترد کردیا

فیصل آباد۔ 27/اکتوبر۔ ایم این این۔ پاکستان ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (PTEA) نے یکم جنوری 2025 سے انتہائی موثر کیپٹیو پاور پلانٹس (CPPs) کو گیس کی فراہمی بند کرنے کے حکومتی فیصلے پر کڑی تنقید کی ہے۔ جمعہ کو ایک مشترکہ بیان میں، پی ٹی ای اے کے سرپرست اعلیٰ خرم مختار اور چیئرمین سہیل پاشا نے خبردار کیا کہ اس اقدام سے پاکستان کی ٹیکسٹائل انڈسٹری کے استحکام اور ترقی کو خطرہ ہے، جو بجلی کے مسلسل بہاؤ اور آپریشنل کارکردگی کو برقرار رکھنے کے لیے سی پی پیز پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے۔ پی ٹی ای اے کے حکام نے روشنی ڈالی کہ گیس پر مبنی سی پی پیز میں اربوں کی سرمایہ کاری کی گئی ہے، ایسے 480 پلانٹس ایس این جی پی ایل نیٹ ورک پر اور 800 ایس ایس جی سی نیٹ ورک پر ہیں۔ یہ سی پی پیز مستحکم اور بلا تعطل بجلی فراہم کرنے کے لیے اہم ہیں، جو کہ انتہائی خودکار ٹیکسٹائل مشینری میں مہنگے وولٹیج کے گرنے اور اتار چڑھاؤ سے بچنے کے لیے ضروری ہے۔ حکام نے خبردار کیا کہ صرف قومی گرڈ پر انحصار کرنا، جو ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن کے نقصانات کا شکار ہے، صنعت کی طلب کو پورا نہیں کرے گا اور ٹیکسٹائل ویلیو چین میں حساس آلات کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ سی پی پی کے ذریعے اندرون ملک بجلی کی پیداوار بجلی اور بھاپ کی بیک وقت پیداوار کی اجازت دیتی ہے، جو صنعتی عمل کے لیے لازمی ہے۔ سی پی پیز کو حکومتی ملکیتی پلانٹس سے زیادہ کارآمد سمجھا جاتا ہے، اور خدشات کا اظہار کیا گیا ہے کہ گرڈ سے فراہم کی جانے والی بجلی، بار بار بندش کے ساتھ، صنعتی استعمال کے لیے ناکافی ہوگی۔ مزید برآں، 10 میگاواٹ فی گھنٹہ سے زیادہ بجلی کی طلب کے ساتھ بڑے پیمانے پر مینوفیکچرنگ یونٹس کو اپنے گرڈ قائم کرنے میں اہم اخراجات اور وقت میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑے گا، جس سے پیداواری صلاحیتوں میں مزید تناؤ آئے گا۔

شعبہ اردو، ستیہ وتی کالج میں نووارد طلبا وطالبات کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

بارہ بنکی: 27 اکتوبر (ابوشحمہ انصاری) ستیہ وتی کالج، یونیورسٹی آف دہلی کے شعبہ اردو میں نو وارد طلبا وطالبات کے استقبال میں ایک ادبی و ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں بی اے سال، دوم اور سوم کے طلبا وطالبات نے شرکت کی۔ اس اہم تقریب میں شعبہ اردو کے اساتذہ کی شرکت نے تقریب کے وقار میں اضافہ کیا۔ اس موقع پر طلبا سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر قمر الحسن (ٹیچر انچارج) نے شعبہ اردو میں نو داخل بچوں کی تعلیم وترتیب پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ کالج آپ کے لیے تعلیم اور تربیت کی آماجگاہ ہے۔ اس لیے ان دونوں کی طرف توجہ دینا آپ سب کی بنیادی حصولیابی میں شامل ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر فیاض عالم، ڈاکٹر عارف اشتیاق، ڈاکٹر افسانہ حیات، ڈاکٹر فخر عالم اور ڈاکٹر محمد رکن الدین، نے نو داخل طلبا و طالبات کی تعلیم، تلفظ اور دیگر پہلوؤں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کالج میں آپ سب کے لیے یکساں مواقع ہیں۔ آپ سب اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اور کالج میں مختلف کمیٹیاں ہیں جو آپ سب کے کیریئر اور مستقبل کے لیے بہت فائدے مند ہیں۔ ان سب سے استفادہ کریں اور ان کمیٹیوں میں ضرور حصہ دار بنیں۔ اس سے اردو زبان وادب کے علاوہ دیگر زبان، کلچر اور علوم سے استفادہ کرنے کے مواقع ملیں گے۔ ڈاکٹر بشیر شاہین نے "نوائے ابتدا" کے نام سے موسوم اس پروگرام کی تربیت وتنظیم میں اہم رول ادا کیا جس کی وجہ سے فریشر پروگرام بہت ہی منظم طریقے سے اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس پروگرام کی نظامت ثانیہ سیفی، انتخاب عالم، بشرا رحمان اور اریبہ خانم نے کیا۔ منتظمہ کمیٹی میں سال سوم میں ثاقب رفیق، گلفشان، ریحانہ خاتون، عابد حسین اور عفان پٹھان، سال دوم میں اسنا سہیل، بشرا لرحمان، اریبہ خانم، اریبہ احمد، ادیبہ رضا، خوشنما، محمد شان، محمد ایان، صدف، ثانیہ سیفی، فرحین بانو، محمد امن انصاری، محمد فردین، اقرا سیفی اور حنا وغیرہ شامل تھے۔ مسٹر فریشر امان اللہ اور مس فریشر علما سیفی قرار دیئے گئے۔ شعبہ اردو، ستیہ وتی کالج کے تمام اساتذہ، طلبا وطالبات کی شرکت اور تقسیم انعامات پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔

کل ہند طرحی اردو وفارسی نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ بضمن 158 واں سالانہ عرس شریف

حیدرآباد: 27 اکتوبر (راست) حضرت وحید دکن سید شاہ عبداللہ شاہ قادری لاابالی قدس اللہ سرہ کا 158 سالانہ طرحی نعتیہ ومنقبتی تاریخی اردوفارسی مشاعرہ ۱۲ جمادی الاول ۱۴۴۶ھ، بمقام بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب" مستعد پورہ، روبرو پٹرول پمپ کاروان روڈ حیدرآباد میں منعقد ہوگا۔ نعتیہ طرح اردو: دل ماہ رسالت" پہ یہ قربان ہے میرا (آن۔ ذیشان)، منقبتی طرح اردو: پیرو مرشد شاہ عبداللہ صاحب قادری (شاہ۔ واہ)، نعتیہ طرح فارسی: چوں نوشتم نام آں گل نامہ بوائے گل گرفت (ہنگامہ۔ شامہ)۔ ملک کی مختلف ریاستوں کے شعراء کرام مولانا پیر طریقت حضرت علامہ سید شاہ یوسف کامل صاحب کرناٹک (مہمانِ خصوصی مشاعرہ)، صوفی سید مبارک علی دلکش (آگرہ)، حلیم صابر (کلکتہ)، وحشی ہوڑی (ہوڑہ)، گلزار اکبرآبادی (آگرہ)، نعیم راشد (برہان پور)، عمران فیض (ناگپور)، فاروق نور (برہان پور)، حبیب شیخ (بنگلور)، ظہیر الدین جوش صاحب (لاتور)، رہبر صاحب (لاتور)، انہر مسعودی (کرناٹک)، شریف احمد شریف (بلگام)، پیکر پانی پتی (پانی پت)، حبیب شیخ (بنگلور)، نفیس ناندوری (بلڈانہ)، وحید گلشن (ورنگل)، ڈاکٹر رضی شطاری (نظام آباد)، وسیم رومانی (عادل آباد)، نثار نرملی (نرمل)، جبلپور سے اسلم ماجد، اظہار جبلپوری، حافظ فضل کے علاوہ محبوب نگر، جڑچرلہ، حیدرآباد وسکندرآباد کے شعراء کرام طرحی مشاعرہ میں حصہ لیں گے۔ شعراء کی کثیر تعداد کے سبب دو مقامی شعراء کے بعد ایک بیرونی شاعر کو پیش کیا جائے گا۔ شعراء کرام جس ترتیب سے آئیں گے انہیں کلام پیش کرنے کیلئے مدعو کیا جائے گا۔ شعراء کرام اپنی آمد کے ساتھ ہی ناظم مشاعرہ اطیب اعجاز قادری کے پاس اپنا نام درج کرالیں۔ مزید تفصیلات کیلئے ناظم مشاعرہ اطیب اعجاز قادری 9849339588، کنوینر مشاعرہ اسلم احقر 8099574487 سے ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

برطانیہ چین کا مقابلہ کرنے کے لیے انڈو پیسفک میں فوجی موجودگی میں اضافہ کرے گا

لندن۔ 27/اکتوبر۔ ایم این این۔ برطانیہ علاقائی استحکام کی حمایت کے لیے ہند۔ بحرالکاہل میں اپنی فوجی اور اقتصادی موجودگی میں اضافہ کرے گا۔ چین کے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنے کی کوشش میں، وزراء خطے میں رائل نیوی کی موجودگی کو وسعت دیں گے اور بحرالکاہل کے جزیروں کے ممالک کے ساتھ مزید مشترکہ گشت کریں گے۔ وزیراعظم نے متنبہ کیا ہے کہ برطانیہ دنیا کے دوسری طرف اپنے اتحادیوں کو درپیش چیلنجوں سے "آنکھیں نہیں موڑ سکتا"۔ وہ اپنے منصوبوں کا اعلان اس وقت کریں گے جب وہ ساموا سے گھر جانے کی تیاری کررہے ہوں گے، جہاں وہ دولت مشترکہ کے سربراہان کی میٹنگ (چوگم) میں شرکت کررہے ہیں۔ بحریہ کے گشت بحری حفاظت پر توجہ مرکوز کریں گے، غیر قانونی ماہی گیری کا مقابلہ کریں گے اور قدرتی آفات کا جواب دیں گے جو کہ جنوبی بحرالکاہل کو تباہ کرتی ہے، جو کہ دنیا کے سب سے زیادہ آفات کے شکار خطوں میں سے ایک ہے۔ برطانیہ کے پاس دو گشتی جہاز ہیں جو مسلسل ہند۔ بحرالکاہل میں تعینات ہیں، ایچ ایم ایس تمر جو چوگم میں سیکورٹی کے ساتھ ساموا کی مدد کر رہے ہیں۔ وزراء آسٹریلیا کے ساتھ ساتھ پیسیفک بزنس کلب بھی قائم کریں گے اور نیوزی لینڈ کے ساتھ قابل تجدید توانائی کے منصوبوں پر تعاون کریں گے۔ جنوبی بحرالکاہل میں اثر ورسوخ کے لیے جغرافیائی سیاسی مقابلہ تیزی سے بڑھ رہا ہے، جس سے خطے کی عسکریت پسندی کے بارے میں خدشات جنم لے رہے ہیں۔ دی گارڈین نے بحرالکاہل کے ممالک اور آسٹریلیا، امریکہ اور چین کے درمیان فوجی اور سیکورٹی معاہدوں کے پھیلاؤ کے بارے میں خبر دی ہے، جس میں مغربی طاقتیں چین کی بڑھتی ہوئی موجودگی کا جواب دے رہی ہیں۔ اسٹارمر نے کہا کہ "اس ہفتے بحرالکاہل کے میرے دورے سے صرف اس بات کو تقویت ملی ہے کہ دنیا کا یہ حصہ برطانیہ کی خوشحالی اور سلامتی کے لیے کتنا اہم ہے، اور میں جانتا ہوں کہ کاروبار، تجارت اور دفاع میں ہم بھی خطے کی حمایت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔" ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ذمہ دار بین الاقوامی کھلاڑیوں کے طور پر، ہم دنیا کے دوسری طرف اپنے دوستوں اور شراکت داروں کو درپیش چیلنجوں سے آنکھیں بند نہیں کرسکتے، اس لیے آج میرا پیغام واضح ہے: یہ ہند۔ بحرالکاہل کے لیے ہماری وابستگی کا صرف آغاز ہے۔

خانہ جنگی کے دوران میانمار کی جدوجہد کرنے والے جنتا کے لیے چین کی بے چین حمایت

ینگون۔ 27/اکتوبر۔ ایم این این۔ میانمار کے خانہ جنگی میں چین کی پیچیدہ مداخلت کا انکشاف ہوا ہے، بیجنگ ابتدائی طور پر سرحدی جرائم سے نمٹنے کے لیے باغی افواج کی حمایت کرتا تھا لیکن جنتا کی کمزور پڑتی ہوئی پوزیشن کے بارے میں فکر مند ہے۔ جیسے ہی باغی افواج نے میدان مارلیا، چین نے سرحد کو سیل کردیا اور باغیوں کے زیر قبضہ علاقوں تک درآمدات کو محدود کردیا، جس کا مقصد مزید پیش قدمی کو روکنا اور اپنے مفادات کا تحفظ کرنا تھا۔ بیجنگ کے موقف میں تبدیلی اس کی سرحد کے ساتھ استحکام کی خواہش اور جنتا کے ممکنہ خاتمے کے بارے میں خدشات سے پیدا ہوتی ہے، جس سے افراتفری بڑھ سکتی ہے اور چینی سرمایہ کاری اور تجارت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ چین کے دباؤ کے باوجود، کچھ باغی گروپوں کو مزید جنوب کی طرف منڈالے کی طرف دھکیلنے کی امید ہے، لیکن اس طرح کے اقدام کو بیجنگ کی طرف سے سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ باغی گروپوں پر چین کے اثر ورسوخ نے تقسیم پیدا کردی ہے، کچھ نے چین کی رہنمائی میں جنگ بندی کے لیے آمادگی کا اظہار کیا ہے جبکہ دیگر بیجنگ کی حمایت یافتہ مذاکرات کو مسترد کررہے ہیں۔ باغیوں کی پیش قدمی کے سامنے جنتا کی جدوجہد فوج کے اندر عدم استحکام کی وجہ سے بڑھ گئی ہے، جس میں علاقائی کمانڈروں کی بار بار گردش اور مواصلات کی خرابی بھی شامل ہے۔ چین کا ارتقائی نقطہ نظر استحکام کے لیے جنتا کی حمایت اور فوج کی کمزور ہوتی ہوئی پوزیشن کے بارے میں خدشات کو دور کرنے کے درمیان اس کے متوازن عمل کی عکاسی کرتا ہے۔

پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے تعلقات میں کشیدگی

اسلام آباد/دوبئی۔ 27/اکتوبر۔ ایم این این۔ متحدہ عرب امارات اور پاکستان کے تعلقات متحدہ عرب امارات میں کچھ پاکستانی تارکین وطن کے رویے، خاص طور پر بھیک مانگنے اور ویزے کے غلط استعمال میں ملوث ہونے کے بارے میں خدشات کی وجہ سے کشیدہ ہوگئے ہیں۔ متحدہ عرب امارات نے ویزہ کے سخت ضوابط نافذ کیے ہیں، جن میں ٹریول ایجنٹس کی غلط بیانی کی وجہ سے پاکستان کے 24 شہروں کو وزٹ ویزا حاصل کرنے سے روکنا بھی شامل ہے۔ پی ٹی آئی کے حامیوں کی جانب سے متحدہ عرب امارات میں مظاہرے کیے جانے کی اطلاعات ہیں، جس سے متحدہ عرب امارات کو امن عامہ کو برقرار رکھنے کے لیے اس طرح کے اجتماعات کی نگرانی اور کنٹرول کرنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ پاکستانی شہری متحدہ عرب امارات میں لیبر فورس کے درمیان جرائم کی شرح کے ایک اہم حصے کے ذمہ دار ہیں، جس کی وجہ سے متحدہ عرب امارات کی حکومت کی جانب سے ملک کے بارے میں منفی پروپیگنڈہ پھیلانے کے خلاف وارننگ دی جاتی ہے۔ متحدہ عرب امارات نے پاکستان کے نامزد سفیر لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد عامر کو دوطرفہ تعلقات کے بارے میں پاکستان کے محدود وژن اور متحدہ عرب امارات میں پاکستان سے بڑی تعداد میں بلوچ اور پشتون لوگوں کی موجودگی کے خدشات کی وجہ سے تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہے۔ پاکستان کی خلیجی پالیسی نے پائیدار اقتصادی روابط کی تعمیر کے بجائے ثقافتی اور مذہبی تعلقات پر توجہ مرکوز کی ہے، جس کی وجہ سے متحدہ عرب امارات کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو بہتر بنانے کی طرف ایک کمزور نقطہ نظر ہے۔

سڑک کی بندش کے سبب پاراچنار اسپتال میں ایک اور مریض دم توڑ گیا

پاراچنار۔ 27/اکتوبر۔ ایم این این۔ کرم میں سڑکیں بند ہونے کی وجہ سے پشاور منتقل نہ ہونے کے باعث جمعہ کو ایک اور مریض یہاں کے اسپتال میں دم توڑ گیا۔ پاراچنار کے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر میر حسن جان نے بتایا کہ وہ تیسرا مریض تھا، جسے پشاور پاراچنار روڈ بند ہونے کی وجہ سے پشاور نہیں لے جایا جاسکا اور بعد میں اس کی موت ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں آکسیجن کی کمی ہے جس کی وجہ سے مریضوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔

ناندیڑ کے بیٹے نے کیا بھارت کی نمائندگی

ریڈینٹ انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے فخریہ سلام

آئی آئی ٹی بامبے کے عبدالقائم انصار شیخ عبداللہ کا پیرس میں بین الاقوامی آئی جیم مقابلے میں شاندار کارنامہ

ناندیڑ: 27/اکتوبر: بھارت کی سائنس اور جدت کے لیے ایک شاندار کامیابی میں، عبدالقائم انصار شیخ عبداللہ، جو آئی آئی ٹی بامبے کے ٹیم لیڈر ہیں، نے پیرس میں منعقدہ معتبر آئی جیم (بین الاقوامی جینیاتی انجینیئرنگ مشین) مقابلے میں اپنی ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے سونے کا تمغہ (گولڈ میڈل) جیتا۔ ان کا منصوبہ نہ صرف سونے کا تمغہ جیتنے میں کامیاب رہا بلکہ اسے بہترین ماحولیاتی بحران منصوبے کے لیے بھی نامزد کیا گیا، جو کہ ٹیم کی عالمی چیلنجز کے حل کے لیے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس ٹیم کے جدید نقطہ نظر نے عالمی سطح پر توجہ حاصل کی، جو جدید سائنس کے ذریعے ماحولیاتی مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس شاندار کامیابی کے موقع پر، ریڈینٹ انسٹی ٹیوٹ ناندیڑ کے مینیجنگ ڈائریکٹر، ایس ایم صمیم، نے عبدالقائم انصار شیخ عبداللہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی، فخر کے ساتھ ان کی عالمی سطح پر بھارت کی نمائندگی کرنے پر خراج تحسین پیش کیا۔ یہ کامیابی نہ صرف عبدالقائم اور ان کی ٹیم کی محنت اور لگن کی عکاسی کرتی ہے، بلکہ آئی آئی ٹی بامبے کو جینیاتی انجینئرنگ کے میدان میں ایک نمایاں ادارے کے طور پر پیش کرتی ہے، جو مستقبل کی نسلوں کے موجدین کو متاثر کرتی ہے۔ یاد رہے کہ عبدالقائم انصار آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرز ایسوسی ایشن کے سرگرم رکن اور مدینۃ العلوم ہائی اسکول میں زیرِ خدمات مدرس شیخ عبداللہ سر کے فرزند ہے جن کا تعلق مہاراشٹر کے معروف شہر ناندیڑ سے ہے۔

ناندیڑ۔ لاتور۔ پنویل گاڑی

-	16.15 (Sat)	NANDED	06.45 (Mon)	--
17.00	17.05	PURNA	05.35	05.40
17.48	17.50	PARBHANI	04.45	04.47
19.00	19.01	GANGAKHER	04.00	04.01
20.10/20.30 (PTT) 20.30/20.50 (WTT)		PARLI(Watering)	02.30/02.50 (PTT) 03.10/03.30 (WTT)	
23.10/23.20 (PTT) 23.40/23.50 (WTT)		LATUR ROAD	23.30/23.40 (PTT) 23.50/23.55 (WTT)	
00.15	00.17	LATUR(Watering)	23.10	23.12
04.20	04.25	KURUDWADI	18.50	18.55
06.15	06.20	DAUND	17.20	17.25
08.10	08.15	PUNE(Watering)	16.00	16.05
09.15	09.20	LONAVALA	15.00	15.05
Through	10.20	KARJAT	14.10	14.12
11.15 (Sun)	--	PANVEL	--	12.35 (Sun)

شیخ متین شیخ نظیر کی یو جی سی نیٹ امتحان میں کامیابی

اسسٹنٹ پروفیسر اور پی ایچ ڈی کے لیے اہل

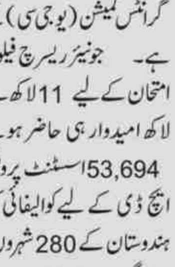

بلڈھانہ: 27 اکتوبر (عبدالوحید جنیدی) شیخ متین شیخ نظیر، ضلع پریشد اردو اعلیٰ تحتانوی بوائز اسکول، دیولگھاٹ پنچایت سمیتی بلڈھانہ ضلع بلڈھانہ کے معاون معلم نے UGC NET امتحان میں انگریزی مضمون میں اسسٹنٹ پروفیسر اور پی ایچ ڈی کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ اس کامیابی سے انہوں نے اپنا، اپنے خاندان، اسکول اور گاؤں کا نام روشن کیا ہے۔ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے 17 اکتوبر 2024 کو یو جی سی قومی اہلیت ٹیسٹ (نیٹ) جون 2024 کے نتائج کا اعلان کیا ہے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کے ذریعہ منعقدہ یہ امتحان ہندوستانی شہریوں کی اہلیت کا تعین کرتا ہے۔ جونیئر ریسرچ فیلوشپ (JRF)، اسسٹنٹ پروفیسر اور پی ایچ ڈی۔ تقرری کے امتحان کے لیے 11 لاکھ سے زیادہ امیدواروں نے رجسٹریشن کرائی تھی، لیکن صرف 6.84 لاکھ امیدوار ہی حاضر ہوئے۔ ان میں سے 4970 امیدواروں نے JRF، 53,694 اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدوں کے لیے اور 1,12,070 امیدواروں نے پی ایچ ڈی کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ UGC NET جون 2024 کا امتحان پورے ہندوستان کے 280 شہروں میں کمپیوٹر پر مبنی ٹیسٹ (CBT) موڈ میں منعقد ہوا۔ یہ امتحان 21 اگست 2024 سے 5 ستمبر 2024 تک 11 دنوں کے لیے منعقد کیا گیا جس میں 21 شفٹوں میں 83 مضامین شامل تھے۔ اہل خانہ، دوستوں، اساتذہ، اعلیٰ حکام نے شیخ متین شیخ نظیر کو اس کامیابی پر مبارکباد دی اور خوشی کا اظہار کیا۔

امریکہ نے تائیوان کو 2 بلین امریکی ڈالر کے ہتھیاروں کی ممکنہ فروخت کی منظوری دی

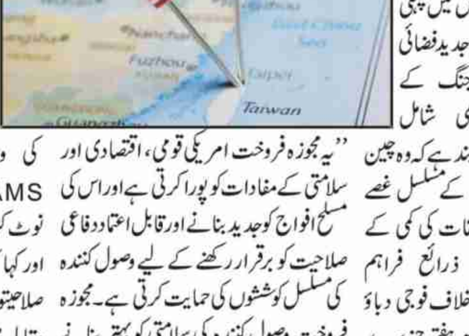

تائی پے۔ 27/اکتوبر۔ ایم این این۔ امریکہ نے تائیوان کو 2 بلین امریکی ڈالر کے ممکنہ ہتھیاروں کی فروخت کے پیکیج کی منظوری دے دی ہے۔ پینٹا گون نے جمعہ کو یہ اطلاع دی، جس میں پہلی بار یوکرین میں تجربہ کیے گئے جدید فضائی دفاعی میزائل سسٹم کی جنگ کے جزیرے پر ترسیل بھی شامل ہے۔ امریکہ قانونی طور پر پابند ہے کہ وہ چین کے دعویدار تائیوان کو بیجنگ کے مسلسل غصے کے باوجود رسمی سفارتی تعلقات کی کمی کے باوجود اپنے دفاع کے ذرائع فراہم کرے۔ چین تائیوان کے خلاف فوجی دباؤ بڑھا رہا ہے، جس میں گزشتہ ہفتے جزیرے کے اردگرد جنگی کھیلوں کا ایک نیا دور منعقد کرنا بھی شامل ہے، مئی میں لائی چنگ۔ ٹی کے بطور صدر عہدہ سنبھالنے کے بعد سے دوسری بار ایسا کیا ہے۔ پینٹا گون کی ڈیفنس سیکیورٹی کوآپریشن ایجنسی نے کہا کہ نئی فروخت 1.16 بلین امریکی ڈالر کے میزائل سسٹمز اور ریڈار سسٹمز پر مشتمل ہے جس کی مالیت 828 ملین امریکی ڈالر ہے۔ پینٹا گون نے کہا کہ میزائل سسٹم کا اصل ٹھیکیدار آر ٹی ایکس کارپوریشن ہوگا۔ اس نے ایک بیان میں کہا، "یہ مجوزہ فروخت امریکی قومی، اقتصادی اور سلامتی کے مفادات کو پورا کرتی ہے اور اس کی مسلح افواج کو جدید بنانے اور قابل اعتماد دفاعی صلاحیت کو برقرار رکھنے کے لیے وصول کنندہ کی مسلسل کوششوں کی حمایت کرتی ہے۔ مجوزہ فروخت وصول کنندہ کی سلامتی کو بہتر بنانے میں مدد کرے گی اور خطے میں سیاسی استحکام، فوجی توازن اور اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے میں مدد کرے گی۔ میزائل سسٹم کی فروخت تین نیشنل ایڈوانسڈ سرفیس ٹو ایئر میزائل سسٹم (NASAMS) میڈیم رینج ایئر ڈیفنس سلوشنز کے لیے ہے جس میں AMRAAM ایکسٹینڈڈ رینج کی سطح سے فضائی میزائل شامل ہیں۔ NASAMS سسٹم کا یوکرین میں جنگی تجربہ کیا گیا ہے اور یہ فضائی دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافے کی نمائندگی کرتا ہے جسے امریکہ اس نظام کی مانگ میں اضافے کے ساتھ تائیوان کو برآمد کر رہا ہے۔ امریکی حکومت کے ایک ذریعے نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر رائٹرز کو بتایا کہ NASAMS تائیوان کے لیے ایک نیا ہتھیار تھا، اس وقت خطے میں صرف آسٹریلیا اور انڈونیشیا اسے چلا رہے ہیں۔ تائیوان کی وزارت دفاع نے یوکرین میں NASAMS کے "ثابت شدہ" استعمال کو نوٹ کرتے ہوئے اس اعلان کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس سے تائیوان کی فضائی دفاعی صلاحیتوں کو چین کی مسلسل فوجی چالوں کے مقابلہ میں مدد ملے گی۔ تائیوان کی فوج اپنے ہتھیاروں کو مضبوط کررہی ہے تاکہ وہ چین کے کسی بھی حملے کا بہتر انداز میں مقابلہ کرسکے، جس میں اہم سمندری سپلائی لائنوں کے دفاع کے لیے اپنی آبدوزیں بنانا بھی شامل ہے۔ چین لائی کو "علیحدگی پسند" کے طور پر ناپسند کرتا ہے اور مذاکرات کے لیے ان کے بار بار کیے جانے والے مطالبات کو مسترد کرتا ہے۔ لائی نے بیجنگ کی خودمختاری کے دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ صرف تائیوان کے عوام ہی اپنے مستقبل کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔

مردم شماری کب ہوگی۔ پارلیمانی حلقوں کی حد بندی سے پیدا ہونے والے مسائل کو کیسے سلجھایا جائے گا۔۔ انڈین یونین مسلم لیگ

چنئی: 27 اکتوبر (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے قومی صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں سوال اٹھایا ہے کہ مردم شماری کب ہوگی اور پارلیمانی حلقوں کی حد بندی سے پیدا ہونے والے مسائل کو کیسے سلجھایا جائے گا۔ ہندوستان میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے نام سے دو پارلیمنٹ موجود ہیں۔ دونوں ایوانوں کے ارکان کی تعداد کا تعین کرنے کے لیے پارلیمانی حلقہ بندیوں کا کمیشن 1976 میں قائم کیا گیا تھا اور اس کمیشن کے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق انڈین پیپلز کونسل کے اراکین کی تعداد 543 مقرر کی گئی تھی۔ یہ بھی اعلان کیا گیا کہ یہ تعداد 25 سال تک جاری رہے گی۔ سال 2001 میں پارلیمانی حلقہ بندیوں کے کمیشن نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ اس نے اعلان کیا کہ مستقبل میں پارلیمانی حلقوں کی تعداد کا تعین آبادی کے حساب سے کیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق 2025 تک یعنی 2001 کے بعد سے 25 واں سال۔ آبادی کی بنیاد پر پارلیمانی حلقے بنائے جانے چاہئے تھے۔ مردم شماری، جسے 2021 میں مکمل ہونا تھا، کوویڈ 19 وبائی مرض کے پھیلاؤ کی وجہ سے ملتوی کردیا گیا ہے۔ مردم شماری کے بعد پارلیمانی حلقہ بندیوں کا کمیشن آبادی کے لحاظ سے پارلیمانی حلقوں کا تعین کرے گا۔ 2024 میں مردم شماری نہیں ہوسکتی۔ اس کے 2025 تک مکمل ہونے کا امکان ہے۔ 2025 میں مردم شماری مکمل ہونے کے بعد، توقع ہے کہ پارلیمانی حلقوں کی حد بندی بھی شروع کردی جائے گی۔ اسی تناظر میں آندھرا پردیش کے چیف منسٹر چندرا بابو نائیڈو نے اپنی ریاست میں دو سے زیادہ بچے پیدا کرنے اور ان کی پرورش کرنے کی اپیل کی ہے۔ اسی طرح تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے لوگوں کو یاد دلایا ہے کہ ان کے آباؤ اجداد نے کیا کہا تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جب حد بندی کمیشن آبادی کی بنیاد پر حلقہ بندیوں کو تقسیم کرنے کی کوشش کرتا ہے تو دونوں وزرائے اعلیٰ ایک پیش بندی کے طور پر بات کررہے ہیں تاکہ ان کی ریاستوں میں حلقوں کی تعداد کم نہ ہو۔ یہ ایک معروف حقیقت ہے کہ ہندوستان کی شمالی ریاستوں میں آبادی میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے کیونکہ ہندوستان کی شمالی ریاستوں میں خاندانی منصوبہ بندی کے پروگرام کو درست طریقے سے نافذ نہیں کیا گیا ہے۔ اسی وقت، جنوبی ریاستوں میں، خاص طور پر تمل ناڈو میں، تعلیم میں بہت زیادہ ترقی کی وجہ سے، یہ قابل ذکر ہے کہ خاندانی منصوبہ بندی کے پروگرام کو تمام اضلاع میں لوگوں کے درمیان ایک تحمل کے ساتھ فالو کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے جنوبی ریاستوں میں آبادی کنٹرول میں آگئی ہے۔ تاہم، یہ شمالی ریاستوں میں بے قابو ہورہا ہے۔ اس صورت حال میں اگر پارلیمانی حلقوں کو آبادی کے حساب سے وضع کیا جائے تو زیادہ ارکان شمالی ریاستوں سے آئیں گے۔ ایسی صورتحال جہاں جنوبی ریاستوں کی موجودہ رکنیت میں بھی کمی آسکتی ہے۔ اس صورتحال کو ذہن میں رکھتے ہوئے چندرا بابو نائیڈو اور تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن آبادی کا مسئلہ اٹھا رہے ہیں۔ توقع ہے کہ اس معاملے پر ملک میں زبردست بحث چھڑ جائے گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کی نئی عمارت کا افتتاح کیا۔ اخبارات نے لکھا کہ 850 سے زائد ممبران کی جگہیں بنائی گئی ہیں۔ جبکہ ارکان کی تعداد 543 ہے۔ ان 850 سے زائد سیٹوں پر سوال اٹھائے گئے! بی جے پی حکومت ایک نیا نعرہ لائی ہے کہ ایک الیکشن ایک ملک۔ اس کے معنی اب سمجھ میں آنے لگے ہیں۔ انگریزی اخبار ٹائمز آف انڈیا نے اس معاملے پر 23-10-2024 کو ایک مضمون لکھا ہے۔ مذکورہ آرٹیکل آبادی کی بنیاد پر پارلیمانی حلقے متعین کئے جائیں تو اس کی وضاحت کرتا ہے۔ جس کے تحت اتر پردیش 80 حلقوں سے 133 حلقے ہوجائے گا۔ بہار 40 حلقوں سے 72 حلقے ہوجائے گا۔ مہاراشٹرا 48 حلقوں سے 71 حلقے ہوجائیں گے۔ راجستھان 25 حلقوں سے 46 حلقے ہوجائیں گے۔ مدھیہ پردیش 29 حلقوں سے 49 حلقے ہوجائیں گے۔ گجرات 26 حلقوں سے 41 حلقے ہوجائیں گے۔ ہریانہ 10 حلقوں سے 17 حلقے ہوجائیں گے۔ چھتیس گڑھ 11 حلقوں سے 17 حلقے ہوجائیں گے۔ اس طرح شمالی ریاستوں کے حلقوں کو جمع کیا جائے گا تو وہاں حلقوں کی تعداد بڑھ جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی یہ کیرالہ میں 20 میں سے صرف 20 ہوں گے۔ مضمون میں بتایا گیا ہے کہ تمل ناڈو میں صرف 39 سے 43 ہوں گے۔ آنے والا وقت ہی بتا سکتا ہے کہ مردم شماری سے پیدا ہونے والے مسئلے کو کیسے حل کیا جائے گا۔

تائیوان نے چین کے ساتھ کشیدگی کے درمیان رات کے وقت لائیو فائر ڈرلکی

تائی پے۔ 27/اکتوبر۔ ایم این این۔ تائیوان کی دفاعی کمان نے جمعرات کے روز اپنی افتتاحی رات کے وقت لائیو فائر کی مشقیں کیں، جس میں اندھیرے کی آڑ میں چینی پیپلز لبریشن آرمی (PLA) کے حملے کے ممکنہ خطرے کے لیے فوج کو تیار کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ فوکس تائیوان کی رپورٹ کے مطابق، مشق جمعرات کی شام کو وائیڈ کے علاقے میں ہوئی، جو مرکزی جزیرے پر پینگھو کاؤنٹی کے جنوبی حصے میں واقع ہے۔ تائیوان ڈیفنس کمانڈ کے حکام کے مطابق، پوری مشق پی ایل اے کی طرف سے رات کے وقت اچانک حملے کے دوران ممکنہ کارروائیوں کی نقل کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ مشقوں میں، جس میں میڈیا کی حاضری کا خیر مقدم کیا گیا، کم روشنی والے حالات میں فضائی، بحری اور زمینی نقلیں شامل تھیں۔ زمینی کارروائیوں میں CM-21 بکتر بند گاڑیاں اور M60A3 ٹینک شامل تھے، فوجی ہتھیاروں اور نائٹ ویژن گیئر سے لیس تھے۔ پی ایل اے کی طرف سے ممکنہ زمینی حملے کی تیاری کے لیے ساحلوں پر گولہ بارود پھینکا گیا۔ بغیر پائلٹ کے ہوائی گاڑیوں پر مشتمل نقلی فضائی حملے کے جواب میں، فوج نے رات کے آسمان کو روشن کرنے کے لیے شعلوں کا استعمال کیا جبکہ ہوا میں 120 ملی میٹر مارٹر فائر کیے گئے۔

مولانا فضل الرحمان نے نئے انتخابات کا مطالبہ کیا

سرگودھا۔ 27/اکتوبر۔ ایم این این۔ جے یو آئی (ف) کے امیر مولانا فضل الرحمان نے ہفتے کے روز نئے انتخابات کا مطالبہ دہراتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ اسمبلی جائز نہیں۔ خوشاب میں پارٹی کارکنوں سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے نئے انتخابات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں بدانتظامی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا، "فی الحال، یہ گھوڑے کے آگے گاڑی ڈالنے کا معاملہ ہے۔ مولانا فضل نے اپوزیشن کے حصے کے طور پر جے یو آئی (ف) کے موقف کی توثیق کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی اسی کردار میں رہے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پارٹی نے دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ ایک اہم اسٹیک ہولڈر کے طور پر حالیہ آئینی ترمیم پر بات چیت میں حصہ لیا تھا۔ سپریم کورٹ میں کمان کی حالیہ تبدیلی پر، جے یو آئی۔ ایف کے سربراہ نے چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں "تعمیری مدت" کی امید ظاہر کی۔ تاہم، انہوں نے سبکدوش ہونے والے چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کی مدت ملازمت پر تبصرہ کرنے سے گریز کرتے ہوئے کہا،" چونکہ وہ اپنی مدت پوری کرچکے ہیں، اس لیے مزید تبصروں کا کوئی مقصد نہیں ہے۔ قبل ازیں سرگودھا میں کارکنوں اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جے یو آئی (ف) کے امیر نے زور دیا کہ سود سے پاک معیشت کے نفاذ سے متعلق وفاقی شریعت کورٹ کا فیصلہ حتمی ہے اور ملک 2028 تک اس نظام کی طرف مثبت طور پر منتقل ہوجائے گا۔ جیل میں بند پی ٹی آئی کے بانی عمران خان کے بارے میں سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کسی بھی ممکنہ بات چیت یا ملاقات پر تبصرہ کرنا قبل از وقت ہے۔ مولانا فضل نے شنگھائی تعاون تنظیم کے حالیہ اجلاس کی بھی تعریف کی اور اسے اقتصادی نقطہ نظر سے ایک مثبت قدم قرار دیا۔ انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ معیشت کی بہتری کے لیے متحد ہوجائیں۔

چین میں قرآن کے سینیکائزیشن کا سلسلہ جاری

بیجنگ۔ 27/اکتوبر۔ ایم این این۔ ایک اہم اقدام میں، چینی حکومت نے، یونائیٹڈ فرنٹ کے بیوروکریٹس اور حکومت کے زیر کنٹرول چائنا اسلامک ایسوسی ایشن کے ذریعے، صوبہ ہنان سے اسلامی مولیوں کو ایک ہفتہ طویل تربیتی کورس کے لیے بیجنگ بلایا ہے جس میں اسلام اور قرآن پاک کی توہین پر توجہ دی گئی ہے۔ تربیت کا مقصد سوشلسٹ معاشرے میں اسلام کے موافقت کو فروغ دینا ہے، مذہبی کام کے بارے میں جنرل سیکرٹری شی جن پنگ کے خیالات اور سی سی پی کی 20 ویں مرکزی کمیٹی کے تیسرے مکمل اجلاس کی روح کے مطالعہ پر زور دینا ہے۔ مولیوں کو نئے دور کے مطابق قرآن کی تبلیغ کرنے کے لیے تشریحی مہارتیں سکھائی جائیں گی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ان کی تعلیمات سیاسی بیداری کے ساتھ ہم آہنگ ہوں اور اسلام کو سوشلسٹ معاشرے کے اصولوں اور چینی خصوصیات کے ساتھ شی جن پنگ کے مارکسزم کے نظریے کے مطابق کرنے کے لیے فعال طور پر رہنمائی کریں۔

پاکستان امن وامان، سلامتی کے حوالے سے تیسرا بدترین ملک۔ ورلڈ جسٹس پروجیکٹ

اسلام آباد۔ 27/اکتوبر۔ ایم این این۔ ایک نئی رپورٹ کے مطابق پاکستان امن و امان کے حوالے سے 142 ممالک میں تیسرے نمبر پر آگیا ہے۔ ورلڈ جسٹس پروجیکٹ (ڈبلیو جے پی) رول آف لاء انڈیکس ایک سالانہ سروے ہے جو آٹھ عوامل پر قوموں کی درجہ بندی کرتا ہے جن میں حکومتی اختیارات پر پابندیاں، بدعنوانی کی عدم موجودگی، کھلی حکومت، بنیادی حقوق، آرڈر اور سیکیورٹی، ریگولیٹری انفورسمنٹ، سول جسٹس اور کرمنل جسٹس جیسے عنصر شامل ہیں۔ رپورٹ کے 2024 ایڈیشن میں، پاکستان کو آرڈر اور سیکیورٹی کے لیے 140 واں نمبر دیا گیا، جس نے تین عوامل کی پیائش کی: جرائم پر قابو، مسلح تنازعات سے تحفظ اور شہری تنازعات کو حل کرنے کے لیے تشدد کا استعمال، امن و امان اور سلامتی کے حوالے سے صرف مالی اور نائیجیریا پاکستان سے نیچے تھے۔ پاکستان حکومتی اختیارات میں رکاوٹوں کے حوالے سے 103 ویں، کرپشن کے حوالے سے 120 ویں، اوپن گورنمنٹ کے لیے 106 ویں، بنیادی حقوق کے لیے 125 ویں، ریگولیٹری نفاذ کے لیے 127 ویں، سول جسٹس کے لیے 128 ویں اور فوجداری انصاف کے لیے 98 ویں نمبر پر ہے۔ جنوبی ایشیا کی چھ ریاستوں میں پاکستان اور افغانستان انڈیکس میں سب سے نیچے ہیں۔ مجموعی طور پر عالمی سطح پر مسلسل ساتویں سال قانون کی حکمرانی میں کمی آئی ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ زیادہ تر ممالک نے اپنی مجموعی درجہ بندی میں کمی دیکھی، جس کی نشاندہی ایگزیکٹو اوور ریچ، بگڑتے ہوئے انسانی حقوق، اور نظام انصاف جو لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے میں ناکام ہو رہے ہیں۔ زیادہ آمدنی والے گروپ میں، ڈنمارک درجہ بندی میں سرفہرست ہے، اس کے بعد ناروے، فن لینڈ، سویڈن اور جرمنی ہیں۔ اس سال سروے میں شامل 57 فیصد ممالک میں قانون کی حکمرانی کمزور پڑی۔ تاہم، رپورٹ یہ بھی بتاتی ہے کہ کمی "ست" ہے اور "ترقی ممکن ہے" کیونکہ ان ممالک کا تناسب جہاں قانون کی حکمرانی ختم ہو رہی ہے، لگاتار تیسرے سال سکڑ رہی ہے۔ پانچ سالوں میں پہلی بار، زیادہ ممالک 59 فیصد بدعنوانی کے عنصر کی عدم موجودگی میں کمی سے بہتر ہوئے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ زیادہ تر ممالک نے اپنے فوجداری نظام انصاف میں بھی بہتری لائی ہے۔ اس نے کہا کہ کوویڈ 19 کی وبا کے عروج کے بعد سے سول انصاف میں کمی بھی ست پڑ گئی ہے، اس نے تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ بروقت اور آزاد سول انصاف کی فراہمی میں مسائل پھیلتے ہی جا رہے ہیں۔ 2016 اور 2024 کے درمیان، 81 فیصد ممالک میں لوگ اپنے بنیادی حقوق کے تحفظ سے محروم ہوچکے ہیں۔ مزید برآں، 77 فیصد نے حکومتی چیک اینڈ بیلنس میں کمی درج کی ہے، جس میں مقننہ، عدالتوں، سول سوسائٹی اور میڈیا کی نگرانی شامل ہے۔ قانون کی حکمرانی کے مسلسل سات سال کے زوال کے بعد، منفی پر توجہ مرکوز کرنا آسان ہوسکتا ہے۔ لیکن ایسا کرنے سے انسداد بدعنوانی میں کامیابیوں اور عالمی سطح پر انصاف کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ہونے والی محنت کو نظر انداز کردیا جائے گا۔ ڈبلیو جے پی کے شریک بانی اور صدر ولیم ایچ نیوکم نے کہا کہ عالمی برادری کو تمام شعبوں میں قانون کی حکمرانی کے ان فوائد کو بڑھانے کے لیے کوششوں کو دوگنا کرنا چاہیے۔

ناندیڑ حلقہ شمال سے کانگریس نے عبدالستار کو ٹکٹ دے دیا

40 سال بعد کانگریس نے مسلم کو امیدوار بنایا

ناندیڑ: 27/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع بھر کی جس حلقہ انتخاب پر نظر تھی اُس کے امیدوار کا آج کانگریس پارٹی نے اعلان کردیا ہے۔ ناندیڑ میں تقریباً چالیس سال بعد کانگریس پارٹی نے کسی مسلم امیدوار کو اپنا ٹکٹ دیا ہے۔ اس سے قبل کانگریس نے تقریباً 40 سال پہلے مرحوم فاروق پاشاہ کو ٹکٹ دیا تھا اور وہ کامیاب بھی ہوئے تھے اور کانگریس کے دور اقتدار میں مملکتی وزیر تعلیم رہے۔ ناندیڑ حلقہ شمال سے کانگریس پارٹی نے سابقہ میئر و ناندیڑ شہر کانگریس کمیٹی صدر جناب عبدالستار عبدالغفور کے نام کا اپنی چوتھی فہرست میں باضابطہ اعلان کردیا ہے۔ کانگریس نے آج رات کچھ دیر قبل چودہ امیدواروں کی فہرست جاری کی ہے جس میں عبدالستار کا نام بھی شامل ہے اور وہ کل اپنا پرچہ نامزدگی داخل کریں گے۔ اُنھیں ٹکٹ دلوانے کیلئے ناندیڑ کے کانگریس پارٹی کے قائدین نے کافی جدوجہد کی ہے۔ ابتداء میں مسلسل ممبئی اور پھر دہلی کے چکر کاٹنے پڑے۔ ناندیڑ شمال کی نشست پر شیوسینا (اودھو ٹھاکرے) اپنا دعویٰ کررہی تھی اور اپنا امیدوار کھڑا کرنے کی تیاری کررہی تھی مگر کانگریسی قائدین بضد تھے کہ شمال کا حلقہ کانگریس کیلئے چھوڑا جائے۔ اور اس حلقہ سے عبدالستار کا نام سرفہرست تھا۔ ناندیڑ سے ایک مسلم کو کانگریس کا ٹکٹ دیئے جانے سے ضلع بھر میں اسکا مثبت اثر ووٹرس پر پڑے گا اور کانگریس کو دیگر حلقوں میں بھی اسکا فائدہ پہنچے گا۔ عوام کا کہنا ہے کہ اب کانگریس پارٹی کے ناندیڑ کے ذمہ داران کو چاہئے کہ وہ عبدالستار کو کامیاب کروانے میں پوری محنت و طاقت سے کام کرے۔ جس طرح سابقہ انتخابات میں وہ کرتے آئے ہیں۔

بھوکر: حلقہ اسمبلی بھوکر میں بی جے پی۔ شیوسینا مہایوتی کی نامزد امیدوار شری جیا اشوک چوہان کی انتخابی تشہیری مہم کے ضمن میں آج بھوکر میں زبردست ریلی نکالی گی جس میں بی جے پی پردیش صدر باون پھولے' گریش مہاجن کے علاوہ اشوک چوہان ودیگر بی جے پی ومہایوتی کے لیڈران نے شرکت کی۔

کنوٹ میں ووٹر آگاہی کے موقع پر یوتھ پارلیمنٹ، قرارداد نامہ اور ووٹر حلف پروگرام

ناندیڑ:27/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) اسمبلی عام انتخابات 2024 کے سلسلے میں ووٹر بیداری کے لیے ناندیڑ ضلع کے کنوٹ میں واقع سرسوتی ودیا مندر سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری اسکول میں یوتھ پارلیمنٹ، ریزولیوشن لیٹر اور ووٹر حلف پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ کلکٹر اور ضلع انتخابی افسر ابھجیت راوت، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر اور ضلع سویپ مینل کرنوال کے نوڈل آفیسر، اسسٹنٹ کلکٹر اور الیکشن فیصلہ افسر کاوالی میگھنا، گروپ ایجوکیشن آفیسر اور سربراہ کی رہنمائی میں ووٹر شعور بیداری (سویپ) کے تحت سرگرمیاں انجام دی گئیں۔ نئے ووٹرز کے لیے یوتھ پارلیمنٹ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ نئے ووٹروں کو خوش آمدید کہا گیا۔ ہر ایک کو اپنے والدین، چچا، چچی، دادا دادی وغیرہ کو جذباتی خط لکھنے کی تاکید کی گئی کہ میں ووٹ دوں گا۔ اساتذہ سمیت تمام نئے ووٹرز کو ووٹنگ کا حلف دیا گیا۔

چینی ہیکرس کے نشانے پر ٹرمپ اور ہیرس کے مواصلاتی آلات

امریکہ میں اگلے ماہ صدارتی انتخاب ہونے والا ہے۔ اس درمیان خبرا?ئی ہے کہ چینی ہیکرس نے صدارتی امیدوار سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور کملا ہیرس کے مواصلاتی ا?لات کو نشانہ بنایا ہے۔ امریکہ کا دعویٰ ہے کہ یہ حملہ چین کے سائبر جاسوسی گروپ کے ذریعہ کیا گیا ہے جسے 'سالٹ ٹائفون' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ چینی ہیکرس پر یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ اس گروپ نے امریکہ اور ٹیلی کام سیکٹر کی کئی کمپنیوں کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔ اب امریکہ کی جانچ ایجنسیاں ان نقصانات کا اندازہ لگانے میں لگ گئی ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق چینی ہیکرس کے اس گروپ نے ٹیلی کام سیکٹر کے حساس ڈاٹا اور ٹیلی کمیونکیشن نیٹ ورک میں سیندھ ماری کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق سالٹ ٹائفون نے نہ صرف ٹرمپ اور کملا ہیرس کو نشانہ بنایا ہے بلکہ اس نے نائب صدر عہدہ کے امیدوار ٹم بلاز اور جڈی وینس کے ڈاٹا کو بھی ہیک کرنے کی کوشش کی ہے۔

WANTED

Job Title: Consultant Gynecologist

Location: Nizamabad, Telangana

Job Type: Full-time

About Us: Ours is a reputed hospital in Nizamabad, committed to delivering quality patient care. We are seeking a skilled and compassionate Consultant Gynecologist to join our team.

Job Responsibilities: Provide expert gynecological care to patients- Conduct deliveries, surgeries, and other medical procedures- Consult patients, diagnose, and treat gynecological conditions- Collaborate with other healthcare professionals- Participate in hospital/clinic administrative tasks

Requirements: MS/DGO in Obstetrics & Gynecology- 0 - 2 years of experience (preferably in a similar setup)- Excellent communication and interpersonal skills- Ability to work in a team environment

What We Offer: Competitive salary and benefits package- Opportunity to work with a dynamic team- State-of-the-art infrastructure

Contact Information:

Syed Mazhar 9640094161 - 9440717523

ناندیڑ لوک سبھا اور چھ اسمبلی حلقوں کے ووٹوں کی گنتی

اب سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی میں ہوگی

نالج ریسورس سینٹر میں ووٹوں کی گنتی اور اسٹرانگ روم کا قیام

ناندیڑ:27/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) لوک سبھا ضمنی انتخابات اور چھ اسمبلی انتخابات کی گنتی سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی کے نالج ریسورس سینٹر کی عمارت میں ہوگی۔ یہاں 12 گنتی مراکز جیسے کہ لوک سبھا کے لیے 6 اور ودھان سبھا کے لیے 6 بنائے گئے ہیں۔ ایک اسٹرانگ روم بھی بنایا گیا ہے۔ تین اسمبلی حلقوں لوہا، حدگاؤں، کنوٹ کے ووٹوں کی گنتی ان کے متعلقہ مقامات پر ہوگی۔ چونکہ ناندیڑ ضلع میں لوک سبھا ضمنی انتخاب اور اسمبلی عام انتخابات ایک ہی وقت میں آرہے ہیں، اس لیے ضلع کے چھ اسمبلی حلقوں کے ووٹوں کی گنتی بھی ناندیڑ کے سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی میں ہوگی۔ دیگر اوقات میں، شہر میں ناندیڑ جنوبی اور ناندیڑ شمالی اسمبلی کے ووٹوں کی گنتی کی گئی۔ تاہم، چونکہ دونوں انتخابات ایک ساتھ ہیں، اس لیے بھوکر، ناندیڑ شمالی، ناندیڑ جنوبی، نائیگاؤں، دیگلور، مکھیڈ کے لوک سبھا حلقوں کے ووٹوں کی گنتی بھی یونیورسٹی میں ہی ہوگی۔ اس کے لیے 12 اسٹرانگ روم تیار کیے گئے ہیں۔ اس میں 6 لوک سبھا حلقوں اور 6 اسمبلی حلقوں کے بیلٹ بکس رکھے جائیں گے۔ پولنگ پارٹیاں 20 نومبر کی رات تک ہی ناندیڑ پہنچ جائیں گی کیونکہ پولنگ 20 نومبر کو ہے اور ووٹوں کی گنتی 23 نومبر کو ہے۔ بیلٹ باکس 21 اور 22 تاریخ کو اسٹرانگ روم میں ہوگا۔ 23 نومبر کی اولین ساعتوں میں الیکشن ڈپارٹمنٹ کی ہدایت کے مطابق بیلٹ بکس سے امیدواروں کی موجودگی میں اسٹرانگ روم سے ای وی ایم کو نکالا جائے گا۔ اس کے بعد ووٹوں کی گنتی کی جائے گی۔ اس لیے یونیورسٹی کے دستیاب انفراسٹرکچر میں کچھ جزوی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں محکمہ تعمیرات عامہ کے ایگزیکیٹو انجینئر رام کرشنا گالدھر، محکمہ تعمیرات عامہ بجلی کے ایگزیکیٹو انجینئر وجے پوسادکر، تحصیلدار سنجے ورکاڈ، ایگزیکیٹو انجینئر سنگھ رتن سونسلے، اسسٹنٹ انجینئر ساون کاسلیوال وغیرہ کام کررہے ہیں۔ آج کلکٹر ابھجیت راوت، ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈاکر، ڈپٹی کلکٹر راجکمار مانے کے ساتھ للت کمار ورہاڈے، ڈاکٹر سچن کھلال وغیرہ نے ان مراکز کا معائنہ کیا۔ ضلع کے لوہا، ہدگاؤں، کنوت حلقوں میں ووٹوں کی گنتی ان مقامات پر ہوگی۔ لوہا اسمبلی کے لیے ریونیو ہال تحصیل آفس لوہا میں ہوگا اور ہدگاؤں اسمبلی حلقہ کے ووٹوں کی گنتی سماج کلیان بھون، درج فہرست ذات کی لڑکیوں کے لیے سرکاری ہاسٹل، تمسا روڈ، ہدگاؤں میں ہوگی۔ کنوت اسمبلی کے ووٹوں کی گنتی یہاں آئی ٹی آئی کالج میں ہوگی۔

پولس ڈیپارٹمنٹ الیکشن انسپکٹر کالورام راوت کی اسمبلی آمد

ناندیڑ: 27/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) راجستھان کیڈر کے 2008 بیچ کے سینئر انڈین پولیس سروس افسر کالورام راوت آج اسمبلی انتخابات کے لیے ناندیڑ پہنچے۔ کلکٹر ابھجیت راوت اور ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اویناش کمار نے ان کا خیر مقدم کیا، مسٹر کالورام راوت دفتری اوقات میں سرکاری ریسٹ ہاؤس میں موجود رہیں گے۔ الیکشن کے دوران ان کا مقامی رابطہ نمبر 8180830699 ہے۔ لوکل کرائم برانچ کے پولیس سب انسپکٹر آشیش بوراڈے (8888892100) ان کے رابطہ افسر کے طور پر ان کے ساتھ ہوں گے۔ شہری ناندیڑ ریسٹ ہاؤس کے وی آئی پی سویٹ نمبر ایک میں دفتری اوقات میں ان سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

رئیل اسٹیٹ سیکٹر پر بحث: کیا آنے والے وقت میں مکانوں کی ڈیمانڈ کم ہوجائے گی اور یہ مارکیٹ تباہ ہوجائے گا؟

ممبئی:27/اکتوبر (ایجنسیز) پراپرٹی میں سرمایہ کاری ہندوستانیوں کی پسند مانی جاتی ہے۔ کورونا کے بعد لوگوں میں مکان خریدنے کی خواہش اور بڑھ گئی ہے، جس سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر نے ایک تیز پرواز بھر دی ہے۔ لیکن زیرودھا (Zerodha) کے بانی نکھل کامت نے رئیل اسٹیٹ سیکٹر کے تباہ ہونے پر بحث چھیڑ دی ہے۔ اس معاملے پر پریسٹیج گروپ کے چیئرمین عرفان رزاق سمیت کئی لوگوں نے اپنے اپنے خیالات ظاہر کیے ہیں۔ ایک پوڈ کاسٹ کے دوران بات چیت میں عرفان رزاق نے یقین دلاتے ہوئے کہا کہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر کریش نہیں ہوسکتا۔ یہ سیکٹر کافی مضبوط ہے اور پراپرٹی میں سرمایہ کاری محفوظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیمتیں ضرور بڑھ رہی ہیں لیکن رئیل اسٹیٹ سرمایہ کاری کو لے کر لوگوں کے جذبات میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ ملک کی آبادی، شہری کاری اور بڑھتا ہوا مڈل کلاس اس ڈیمانڈ کو آگے بھی بنائے رکھے گا۔ اے بی پی کی خبر کے مطابق بات چیت کے دوران بریگیڈ گروپ کی نروپا شنکر نے کہا کہ 2030 تک ملک کی شہری آبادی 35 فیصد سے بڑھ کر 40 فیصد ہونے والی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلکی اور اینراک کے سروے سے بھی پتہ چلا ہے کہ آج بھی رئیل اسٹیٹ ایک پسندیدہ سرمایہ کاری کا وسیلہ بنا ہوا ہے۔ نروپا کی اس بات کی حمایت کرتے ہوئے ویورک انڈیا کے سی ای او کرن ویروانی نے کہا کہ ہندوستان کے پاس آبادی کا فائدہ ہے۔ ہم نے اس شعبہ میں دہائیوں کی ڈیمانڈ دیکھی ہے۔ یہ ایک ایسا مارکیٹ ہے جس میں فی الحال کوئی سستی آتی نہیں دکھائی دے رہی ہے۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق ان لوگوں کے برعکس نکھل کامت کا کہنا ہے کہ شرح پیدائش کا اوسط دو بچوں پر آ گیا ہے۔ یہ کچھ دہائی پہلے تک چار سے پانچ بچوں پر تھا۔ آنے والے وقت میں لوگوں کو کم مکان کی ضرورت ہوگی۔ ہمارے یہاں بھی جاپان جیسی حالت پیدا ہوجائے گی، جہاں اب مکانوں کی ڈیمانڈ کافی کم ہوگئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نکھل کامت برسوں تک مکان کرایے پر لینے کی حوصلہ افزائی کرتے رہے لیکن حال ہی میں انہوں نے ایک گھر خریدا ہے۔

کانگریس کے امیدواروں کی چوتھی فہرست جاری

AICC PRESS RELEASE

ASSEMBLY ELECTIONS - 2024

MAHARASHTRA

The Central Election Committee has selected the following members as Congress candidates for the ensuing elections to the Legislative Assembly of Maharashtra

Sl. No.	No & Name of Constituency		Selected Candidates
1	15	Amalner	Dr. Anil Nathu Shinde
2	51	Umred - SC	Sanjay Narayanrao Meshram
3	67	Armori - ST	Ramdas Masram
4	71	Chandrapur - SC	Pravin Nanaji Padwekar
5	72	Ballarpur	Santoshsingh Chandansingh Rawat
6	75	Warora	Pravin Suresh Kakade
7	86	Nanded North	Abdul Sattar Abdul Gafur
8	109	Aurangabad East	Lahu H. Shewale (In place of Madhukar Kishnarao Deshmukh
9	132	Nalasopara	Sandeep Pandey
10	165	Andheri West	Ashok Jadhav (In place of Sachin Sawant)
11	209	Shivajinagar	Dattatrey Bahirat
12	214	Pune Cantonment - SC	Ramesh Anandrao Bhagwe
13	251	Solapur South	Dilip Brahmadev Mane
14	252	Pandharpur	Bhagirath Bhalke

For favour of Publication.

All India Congress Committee 24, Akbar Road New Delhi-11

(K.C. VENUGOPAL)
General Secretary AICC
27th October, 2024

محمد رضوان پاکستان کے نئے وائٹ بال کپتان مقرر

بابر اعظم کو تبدیل کیا گیا

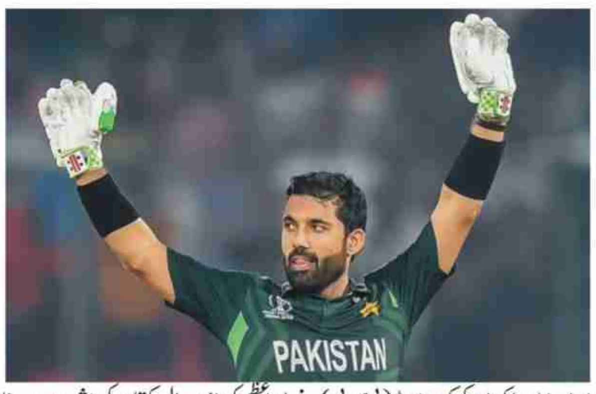

اسلام اباد: پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے بابر اعظم کو وائٹ بال کپتان کی حیثیت سے ہٹا کر محمد رضوان کو نیا کپتان مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا جب ٹیم کی حالیہ کارکردگی کو دیکھتے ہوئے بہتری کی ضرورت محسوس کی گئی۔ بابر اعظم کی قیادت میں پاکستانی ٹیم کو کچھ چیلنجز کا سامنا ہے، جس کے باعث یہ فیصلہ کیا گیا۔ پی سی بی کی جانب سے یہ اعلان کیا گیا کہ محمد رضوان اب ایک روزہ اور ٹی ٹوئنٹی دونوں فارمیٹس میں پاکستان کے کپتان ہوں گے۔ رضوان کی قائدانہ صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے پی سی بی نے کہا ہے کہ وہ ان کی رہنمائی میں ٹیم کی کارکردگی میں بہتری کی امید رکھتے ہیں۔ محمد رضوان نے حالیہ برسوں میں اپنی کارکردگی سے شائقین اور ماہرین کرکٹ کی توجہ حاصل کی ہے۔ ان کی بلے بازی کے علاوہ ان کی فیلڈنگ اور وکٹ کیپنگ کی مہارت نے انہیں ایک اہم کھلاڑی کے طور پر نمایاں کیا ہے۔ یہ تبدیلی اس وقت کی گئی ہے جب پاکستان کو اہم بین الاقوامی ٹورنامنٹس جیسے ورلڈ کپ میں شرکت کرنا ہے۔ پی سی بی کی کوشش ہے کہ نئی قیادت کے تحت ٹیم کو مضبوط اور متوازن بنایا جائے، تاکہ وہ عالمی سطح پر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکے۔ بابر اعظم کی قیادت میں پاکستان نے کئی اہم میچز جیتے ہیں لیکن حالیہ کارکردگی میں تسلسل کی کمی نے ان کے کپتانی کے مستقبل پر سوالات کھڑے کردیے تھے۔ بابر اب ٹیم کے سینئر کھلاڑی کی حیثیت سے رضوان کی حمایت کریں گے اور اپنی بیٹنگ پر توجہ مرکوز کریں گے۔ پی سی بی نے اس بات کا عزم ظاہر کیا ہے کہ وہ محمد رضوان کی قیادت میں قومی ٹیم کی بھرپور حمایت کرے گا اور انہیں بہترین ماحول فراہم کرے گا، تاکہ وہ اپنے کھیل کو مزید بہتر بناسکیں۔

مودی حکومت کی تیسری مدت کار میں 25 سے زیادہ بڑے ریلوے حادثے: سنجے راوت

ممبئی: شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے راجیہ سبھا ممبر اور پارٹی کے ترجمان سنجے راو?ت نے اتوار کو ممبئی کے باندرہ ٹرمینس اسٹیشن پر پیش آئے حادثے پر اپنے ردعمل کا اظہار کیا۔ سنجے راو?ت نے پریس کانفرنس میں کہا کہ جب سے وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت اقتدار میں آئی ہے اور اشونی ویشنو کو دوبارہ ریلوے کا انچارج بنایا گیا ہے، تب سے پورے ملک میں 25 سے زیادہ بڑے ریلوے حادثے ہوئے ہیں، جن میں سینکڑوں لوگوں کی جانیں گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممبئی جیسے شہر میں سب سے زیادہ مسافر سفر کرتے ہیں لیکن یہاں کی صورتحال پر سوالات اٹھتے ہیں۔ حکومت بلیٹ ٹرین، میٹرو اور ہائی اسپیڈ ٹرین کی بات کرتی ہے لیکن زمینی حقیقت کچھ اور ہی ہے۔ سنجے راو?ت نے کہا کہ باندرہ حادثے میں زخمی ہونے والے مسافروں کا ذمہ دار آخر کون ہے؟ چاہے ریلوے ہو یا بی ایم سی، سب سے زیادہ آمدنی ممبئی سے حاصل ہوتی ہے، لیکن ممبئی کو ہی لوٹا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ممبئی کے باندرہ ٹرمینس اسٹیشن پر اتوار کی صبح تقریباً تین بجے بڑا حادثہ پیش آیا۔ باندرہ ٹرمینس اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر ایک پر مسافروں کی زیادہ بھیڑ کی وجہ سے بھگدڑ مچ گئی جس میں کئی مسافر زخمی ہو گئے۔ اس واقعے کے بعد ہفتہ وار باندرہ-گورکھپور ایکسپریس ٹرین کے شیڈول کو بھی دوبارہ ترتیب دینا پڑا۔ اس ٹرین کو صبح 10:5 پر روانہ ہونا تھا، لیکن دوبارہ شیڈول کے بعد یہ اتوار کی صبح پلیٹ فارم پر تاخیر سے پہنچی۔ حکام کا کہنا ہے کہ ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر بھیڑ بہت زیادہ تھی جسے وہاں موجود پولیس اہلکار قابو نہیں کر پائے اور حادثہ پیش آگیا۔

شیخ حسینہ کے خلاف قتل معاملہ میں سماعت

پولیس کو 28 نومبر تک جانچ رپورٹ داخل کرنے کا حکم

بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کے خلاف درج قتل کے مقدمے میں ہفتہ کو ڈھاکہ کی ایک عدالت میں سماعت ہوئی۔ بنگلہ دیشی اخبار 'دی ڈیلی اسٹار' کی رپورٹ کے مطابق، عدالت نے پولیس کو حکم دیا ہے کہ وہ 28 نومبر تک اپنی تحقیقاتی رپورٹ پیش کرے۔ یہ معاملہ حکومت مخالف مظاہروں کے دوران میر پور میں ایک 18 سالہ کالج کے طالب علم کی موت کا ہے۔ اسی کیس میں شیخ حسینہ اور دیگر 23 افراد کو مورد الزام ٹھہرایا گیا ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔